

خدا بخش لائبریری

جرنل

پٹنہ

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 80277
Date 6.9.92

۲۲

خدا بخش اوپنٹل پبلیک لائبریری، پٹنہ

مجلس ادارت

- قاضی عسک الدود (چیرمین)
- غاید رضا بیدار (سکرٹری)

چوبیسواں شمارہ ۶۱۹۸۳

اس سہ ماہی مجلے میں انگریزی، اردو، فارسی یا عربی میں ایسے مضامین شائع ہوں گے جو
مذاہب، لائبریری کے نادر و ادیب ہوں یا لائبریری سے کسی نہ کسی قسم کا تعلق رکھتے ہوں

قیمت : پندرہ روپے

۶۰ روپے	:	افریقی ملک
۱۲ ڈالر	:	پاکستان
۸ پونڈ	:	یورپ
۲۳ ڈالر	:	امریکا اور دیگر ممالک

سالانہ خریداری

جوہر جین نے چند لیتھوگرافس، دو تین پندرہ م، اور لبرٹی پریس، پٹنہ، انڈیا میں چھپوا کر خدائش
لائبریری سے شائع کیا

فہرست

۱	جناب قاضی عبدالودود	دیوان رضا عظیم آبادی
۸۳	جناب سید شاہ محمد اسماعیل	سلاشاہ تفسیر قرآن در عربی کلام
۱۰۵	حکیم سید غلام الرحمن	مطبوعات ابن سینا
۱۱۱	عائزہ رضوان اللہ آروی	حضرت نصر چلواری
۱۲۵	جناب محبوب حسین	انتخاب از بیاض محمد بخش مرحوم
۱۲۷	ادارہ	مطبوعات جدیدہ : تحائف موصولہ
۱۲۹	جناب فیاض الدین اصلاحی	مراسلات : حسن کتابوں کے بارے میں
۱۳۰	پروفیسر شاہ عطاء الرحمن عطا کا کوئی	حسن بیعتوی کے بارے میں

اس شمارے کے لکھنے والے

- جناب قاضی عبدالودود (پ ۱۸۹۶ء): فارسی دائرہ ادبیات کے معروف محقق، صدر جمعہ دہلی کے "سرٹیفکیٹ آف میرٹ" کے اعزاز یافتہ۔ دسمبر ۱۹۸۳ء میں ایوانِ قلم سے غالب پر آپ کی گرانقدر تحقیقات کے اعتراف میں 'غالب ایوارڈ' ملا۔ ۲۵ جنوری ۱۹۸۴ء کو پٹنہ میں وفات پائی۔ مزید تفصیل کے لئے جرنل شمارہ ۱۱ ملاحظہ ہو۔

- جناب سید شاہ محمد اسماعیل (پ ۱۹۲۰ء): مدرسہ اسلامیہ شیخ الحدیث پٹنہ کے وائس پرنسپل اور ہرولہ عزیز استاد۔ ۱۹۷۸ء میں ریٹائر ہو گئے۔ ۱۹۸۱ء سے خدائے بخش لاہوری سے وابستہ ہیں۔

- حافظ رضوان الشراوی (پ ۱۹۵۹ء): پٹنہ یونیورسٹی سے فارسی ادب میں ایم۔ اے۔

- جناب ضیاء الدین اصلاسی (پ ۱۹۳۰ء): فاضل مدرسہ الاملاہ سرگرمیہ اعظم گڑھ دارالمصنفین (شبلی اکیندی) اعظم گڑھ سے وابستہ ہیں۔

بقیہ کے لئے ملاحظہ ہو جرنل شمارہ ۱۲، ۱۰، ۲۰ اور ۲۱-۲۳

دیوان رضا عظیم آبادی

قاضی عبد اللہ دود

حرفے چند

قاضی صاحب کے کارناموں کو ان کی خواہش کے مطابق یکے بعد دیگرے پیش کرنے کا منصوبہ بن گیا جس میں اولیت مقرر مستقل بالذات تحریروں کو دی جاتی تھی۔ ان میں بحیثیت محقق محمد حسین آزاد، عبدالحق اور غالب کا جائزہ تھا؛ کلام دلدار اور دیوان رضا عظیم آبادی کی تدوینات تھیں؛ اور ایک مختصر مجموعہ اشعار بہار کی ترتیب تھی جس میں ان کی ہر نوع کی ایک تحریر شامل ہے۔ بحیثیت محقق محمد حسین آزاد والا جائزہ اور دیوان رضا کی تدوین، مکتبہ جامعہ کے لائق سربراہ مراد صاحب کی جاسوسی سے جنوری میں قاضی صاحب کے ہاتھوں میں پہنچ چکی تھیں۔ اشعار بہار کی وہ صرف پہلی کاپی دیکھ پاسے کر کے ابھی کتابت کی منزلوں سے گزر رہی تھی۔ رہے نام ذات حق کا؛ اور رہے نام حق کی جستجو کرنے والے اس بے لگ محقق کا جس نے پہچ کی تلاش میں 'پہچ' سننے، 'پہچ' دیکھنے اور 'پہچ' کہنے کی ایک بار قسم کھائی تو موت تک اس کو بھلا دیا!! 'پہچ'، 'صرف'، 'پہچ' اور 'پہچ' کے سوا کچھ بھی نہیں!!

عابد رضا، میدار

۱۰ فروری ۱۹۸۳ء

پیشگفتار

رضا تذکروں میں

رضا سے متعلق تذکروں میں جو غلط فہمیاں پیدا کر دی ہیں ان کا ازالہ تذکروں سے رضا کے تمام پیشگیہ
بغیر نہیں ہو سکتا۔ تذکروں کے زمانہ تصنیف کے بارے میں مقدمہ وچ ان جو شش میں جو کچھ لکھا گیا ہے تاخرین کے
میں نظر ہے تو بہتر ہے۔

۱۔ تذکرہ شورش فیض آبادی و تذکرہ شورش کے مرتب ایک نسخے کا اس وقت تک پتا چلا ہے اور وہ کتب خانہ وادی
السنو میں ہے۔ اس کتب خانے کی فہرست میں اس کا سال تصنیف ۱۱۹۳ء لکھا ہے، لیکن اس میں کوئی شبہ
نہیں کہ اس کا سال آغاز اس سے پہلے ہے۔ ۱۱۹۳ء کے بعد مصنف نے کچھ اضافہ کیا یا نہیں اس کے متعلق فی الحال
کہہ کہنے سے قاصر ہوں۔ میرے پاس اس تذکرہ کے کچھ اجزاء کی نقل ہے، اس میں رضا کا حال نہیں، لیکن اس میں
اس کے علاوہ رضا کے کچھ شعر اس تذکرے میں ہیں اس کے متعلق مجھے کوئی علم نہیں۔ اشیر نگر نے رضا کے ترجمے میں
تذکرہ شورش کے علاوہ صرف اتنا لکھا ہے کہ "جمال کے دادا و گرنیہ خاں، قاضی نور اللہ شورش سی صاحب قاضی
لکھنؤ و جالس لکھنؤ تھے"۔ اشیر نگر نے جمال کے متعلق دوسرے تذکروں کے حوالے سے لکھا ہے کہ رضا کے والد تھے۔
جمال اور قاضی نور اللہ کے درمیان کوئی نسبتیں ہوں گی۔ لفظ گرنیہ خاں کا استعمال صحیح نہیں، نہ معلوم شورش نے
کیا لکھا تھا جس کا اشیر نگر نے اس طرح ترجمہ کیا ہے۔ فہرست اشیر نگر میں جمال نفس کے ایک شاعر کا ترجمہ لکھا

جمال میرزا الدین حسین پٹنوی *off Patna*، نور اللہ خاں کے بیٹے *a son off* تھے جو اس
منصبہ الامان بادشاہی سے تھے (*Held a high office*)، تذکرہ شورش" یہ جمال بہ ظاہر وہی میر
جمال الدین حسین ہیں جو رضا کے والد تھے، لیکن یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ نور اللہ خاں سے قاضی نور اللہ شورش
میر ہیں یا کوئی اور شخص۔ اگر قاضی صاحب میر ہیں تو اشیر نگر نے *a son off*، غالباً "از فرزند ان" کا ترجمہ
کیا ہے۔ اگر وہ میر نہیں ہیں تو اس کے معنی یہ ہوتے کہ جمال کے والد کا نام ہی نور اللہ تھا اور ان کا سلسلہ نسب
بھی اس نام کے ایک بزرگ سے منسلک تھا۔ اشیر نگر نے جمال کی ریختہ گوئی کا بہ مراعت ذکر نہیں کیا، لیکن تذکرہ
شورش میں ان کا ترجمہ ہونے سے پہلے تیار کیا ہے کہ وہ ریختہ بھی سمجھتے ہوں گے اور ان کے لہجہ و کلام کا نمونہ اس
تذکرہ میں ہے۔ جمال نفس کے تحت اشیر نگر جمال الدین حسین برادر خرد کمال الدین حسین دہلوی کا ذکر کیا اور
سرد صاحب حمد و التمدید کے حوالے سے کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ وہ جمال الدین حسین سے جن کا ترجمہ تذکرہ شورش میں
ہے "آفت نہیں۔ سوہ اور دلا کے تذکرہ تو پیش نظر نہیں، لیکن قاسم کا تذکرہ موجود ہے اس میں رجبہ (۱۱۹۳ء)
جمال الدین حسین جمال برادر خرد کمال الدین حسین کمال" کا ذکر ہے۔ اگر یہ کمال وہی ہیں جو قاسم اور جرات کے

شاگرد تھے اور قاسم اور ذکا کے تلامذہ تھے۔ ان میں اس نام اور تخلص کے کسی اور شخص کا ذکر نہیں تو اسی پر مرکب خیال کسی طرح میں ہو سکتا۔

۱۲) مسرت: اس سے فی الحال ہستفاوہ ممکن نہیں، اس میں رضا کا حال ہو تو جب نہیں۔
۱۳) گلشن سخن کے دو نسخے ہیں ایک مکمل ہے اور سراسر نام پور ہے۔ نسخہ نام پور سے جناب مرثیہ رضا کا ترجمہ اور اشعار نقل کر کے پیچھے ہیں ان کا نہایت ممنون ہیں۔ میرزا رضا عظیم آبادی، اسمش میر محمد رضا، ابن میر جمال الدین حسن اکند، از اقربا سے میر حبیب اللہ مرحوم، دوستی سخن سست، دو شعر حسن کی عکس حسین غالباً سوگتا بت ہے۔

۱۴) گھوارا، براہیم: مقدمہ و دیوان جو شش میں لکھا گیا تھا کہ مصنف تذکرہ کی انصیاں عظیم آبادی میں تھی، صحیح میر جو کر علی ابراہیم خاں کے نام مولوی نصیر بخش چوک کے رہنے والے تھے اور ایران سے واپسی کے بعد عظیم آباد میں آگامست پھر رہتے تھے۔ سیر افکار فرخ نونی کشوری ملانہ۔ گھوارا، براہیم جس زمانے میں لکھا جا رہا تھا مصنف کا قیام بنارس تھا اور اس زمانے میں مصنف گلشن سخن کا قیام بھی وہیں تھا اور ترجمہ مبتلا، گھوارا، میر گلشن سخن کا ذکر نہیں آیا لیکن مکان قوی ہے کہ یہ تذکرہ گھوارا کے اختتام سے پہلے علی ابراہیم خاں کی نظر سے گزرا تھا۔ انھوں نے رضا کے تعلق لکھا ہے: رضا تخلص عظیم آبادی، اسمش میر محمد رضا، ابن میر جمال الدین حسین، جاکہ تخلص از قربان میر حبیب اللہ مرحوم ہے۔ از فیض صحبت سخن دوران عظیم آبادی، غیب گلشن ریختہ گردیدہ، دوستی سخن، از شعر علی ابراہیم خاں کا بیان گلشن سخن سے ملخو معلوم ہوتا ہے۔ گھوارا میں رضا تخلص کے ایک نام معلوم اسامہ شاعر کا ہے ذکر ہے جس کے بہت سے اشعار علی ابراہیم خاں کی نظر سے گزرتے تھے۔ ایک شعر جو دیا ہے اس کی زمین و سما ہے جو میر محمد رضا، رضا کی ایک قول کی ہو۔

ایک دم تو رضا کے پاس تو بیٹھ آج وہ اس جہاں سے انقطاع ہے
۱۵) تذکرہ عشق عظیم آبادی، مقدمہ و دیوان جو شش میں تذکرہ عشق کے زمانہ تصنیف کے بارے میں کچھ لکھا گیا ہے اس سے قطع نظر صحیح یہ ہے کہ اس کے زمانہ تصنیف کے بارے میں مرثیہ اس قدر کہا جا سکتا ہے کہ اس کی ابتدا عشقہ میں یا اس سے قبل ہوئی تھی اور اس بنا پر کہ اس میں یہ ظاہر کوئی واقعہ مرزا جان تپیش کی وفات کے بعد لکھا جا نہیں اور تپیش کی وفات یہ قول اسی پر مبنی ہے کہ تذکرہ عشق کا زمانہ اختتام ۱۲۲۱ھ کے گاہ چھک ہے۔ رضا تخلص، اسمش میر محمد تپیش، یہ جمال الدین حسین از قربان میر نور اللہ شورشری صاحب تصنیف، اتفاق الحق و و جلال الملوین از سادات کرام و بنیائے قوالہ مرزا کامست۔ در اراذل حال جند سے یہ تفصیل رسائل مرثیہ و خود بیخود تو اسے مزور و عروض و قافیہ پر اوخت و استقلاص و ایمن از... ضیا نور سے بڑا شیوہ و شعر و سخن دین۔ در کرم خود و راحت۔ حدیث و شعر عظیم آبادی طرح استقامت اتناقت، پر وسیلہ وین فن و شعر مرشد آباد مرزا کا دوا، سبیل کے تذکرہ جہادہ، کام دل گذرانیدہ، ہاں جا و نجات، لافٹ را اشعار، در عظیم آبادی طرح استقامت اتناقت سے ظاہر ہے مطلب نکلتا ہے کہ کسی دوسری جگہ عظیم آباد آئے، لیکن رضا کے عظیم آباد رہنے کی اتنی شبہات ہیں کہ عشق کا قول نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ عشق نے جو یہ شعر رضا کے دیے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے جو

جہاں پہنچا کہ کوئی حال میں گزشتہ سے گراہ کر دیا ہے ۱۲۲۱ھ اور... میلاد ہے یاد ہے۔

دور اصل امین کا ہے اور گلزار ابدی ہمیں اس کے نام پہ ہے :

میت جی ہم تو تیرے لب آب و بار
گر آب نہ لگی جو تو ماریں ہیں و حار پر
(۶) تذکرہ ہندی مصنفی ریاض الفضا : اشپر نگر نے تذکرہ ہندی کے حوالے سے رضا کو سودا کا شاگرد لکھا ہے اور ان کے دیوان کا ذکر کیا ہے ، لیکن تذکرہ ہندی کے متعدد نسخے میری نظر سے گزرتے ہیں کسی میں رضا عظیم آبادی کا ترجمہ نہیں مصنفی نے مرزا محمد رضا سودا کے صاحب دیوان کا حال لکھا ہے ، لیکن وہ محمد رضا رضا عظیم آبادی سے مختلف ہیں ، ریاض الفضا میں بھی رضا عظیم آبادی کا ذکر نہیں ۔

۱۰ مجموعہ انفرصاف قاسم و دلیری جلد ۱۵ : قاسم نے رضا قلی کے ایک شاعر کے متعلق لکھا ہے : جو اسے ست از دودمان واجب الاحترام میر محمد علی نام کہ یہ میر جٹوی اشتہار دارو ۔ جسے غالب علی ست از سکہ جدہ لکھو محبت از شاگردان ضیا کہ در صحت کشتی و شیر بازی و ستے وارو ۔ در طم نام کا جید و عروس و قادیہ مہارتے وارو از زمین شہر ۔ ان میں سے ایک نقش شیر کا کٹے الفا ، دیوان میں ہے : در طم نام کا جید و عروس و قادیہ مہارتے وارو ان دونوں میں سے ایک تذکرہ عشقی میں ہے : تیسرے شعر اور دوسرے شعر ایک ہی زمین میں ہے : قاسم نے محمدی کی جگہ غلطی سے محمد علی لکھ دیا ہے ۔ در اصل محمد رضا رضا عظیم آبادی ہی ہیں ۔

۱۱ حیار الشہر : خوب چند ذکا کے تذکرہ حیار الشہر اکمل نسخہ لندن میں ہے اس سے اس وقت کوئی حد نہیں لی جا سکتی ۔ چند کا نسخہ شبہ مختصر ہے ، لیکن یہ کہ اس میں رضا کا حال ہے ، لیکن بعض سبب کے فی الحال اس سے بھی استفادہ نہیں کیا جا سکتا ۔ اشپر نگر لکھا ہے کہ اس تذکرے میں دو شاعر ہیں : ایک مرزا محمد رضا لکھنوی شاگرد سودا ، صاحب دیوان مختصر اور میر محمد رضا شہر ستری معروف بہ میر محمد جٹوی متوفی ۱۱۷۰ ہجری قمریہ کا تذکرہ کیا ۔ میر محمدی کی جگہ میر محمد غالباً طاعت کی غلطی ہے ۔ داسی نے (جلد ۱۵ :) میر محمد علی رضا کے وقت لکھا ہے کہ ذکا ذاتی طور پر انھیں جانتا تھا ۔ داسی کی نظر سے یہ تذکرہ نہیں گزرا تھا ، اس کے متعلق اس کی معلومات فہرست اشپر نگر سے اخذ ہیں ، فہرست اشپر نگر میں ذکا کی ذاتی واقفیت کا ذکر نہیں ۔ داسی نے جو بات اشپر نگر نے غالباً میرزا جیوں ، رضا و جوی کے متعلق لکھی تھی وہ محمد علی رضا کی نسبت بیان کو دی ۔

۱۲ اشتر عشق معنف عاشقی عظیم آبادی ، عاشق بارہوی صدی چہرے کے آخری عشرے میں عظیم آبادی میں پیدا ہوئے تھے عشق جو فارسی گو شاعروں کا تذکرہ ہے ، تیرہویں صدی کے چھ عشروں میں تمام ہے ۔ اس کے متعدد علمی نسخے موجود ہیں ۔ ایک نسخہ وہ غیر جلدوں میں کتب خانہ مشرقیہ بائیں پر میں ہے ۔ میر محمد رضا رضا مشہور بہ میر محمدی عظیم آبادی وہ ہے وہاں صرف وہ فارسی تحصیل نمودہ و غربت ۔ یہ افشا سے نظریہ پیدار دوا اسلا ح از ۔ ضیا ۔ می گرفت و بہ طرز شہر اسے عالی ریختہ خوب می گفت و پس از ایام چند پارہ نقد و حدیث حاصل نمودہ بہر شہادہ توبہ فرمودہ سکونت گرفت و بہ کمال زہد و ورع و انکاد و پرہیزگاری می زیست و بہ نایب ہفتا و بہ احتشانی عرصہ میرے پاس اس کا نام ہے ، لیکن چہستی سے اس کے ابتدائی اجزاء صاف ہو گئے ہیں ۔

دہکوں اور خوشگسٹوں جیسے تیار ہے اور میں نے شادی کر لی
میں نے یہ سب کچھ یاد رکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ یاد رکھا ہے۔

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

بیتوں کے لیے، مگر ان میں سے بعض نے اپنے آپ کو "میں" کہا ہے۔

دری افلاک و انوار و در این عالم و در این عالم و در این عالم

تعلیم کے سلسلہ میں اس کے خیر و برکت کے لئے دعا کرتے ہیں۔

...the ...

شعبہ: انگریزی ادب دوسرا

۱۵۸۰ سنون شیرینک

1993, 1994, 1995, 1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 26

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

... ..

... ..

... ..

1. *Chlorophyll a* (Chl *a*)

[illegible]

Handwritten signature

... ..

1. 2000 2. 2001 3. 2002 4. 2003 5. 2004 6. 2005 7. 2006 8. 2007 9. 2008 10. 2009 11. 2010 12. 2011 13. 2012 14. 2013 15. 2014 16. 2015 17. 2016 18. 2017 19. 2018 20. 2019 21. 2020 22. 2021 23. 2022 24. 2023 25. 2024 26. 2025 27. 2026 28. 2027 29. 2028 30. 2029 31. 2030 32. 2031 33. 2032 34. 2033 35. 2034 36. 2035 37. 2036 38. 2037 39. 2038 40. 2039 41. 2040 42. 2041 43. 2042 44. 2043 45. 2044 46. 2045 47. 2046 48. 2047 49. 2048 50. 2049 51. 2050 52. 2051 53. 2052 54. 2053 55. 2054 56. 2055 57. 2056 58. 2057 59. 2058 60. 2059 61. 2060 62. 2061 63. 2062 64. 2063 65. 2064 66. 2065 67. 2066 68. 2067 69. 2068 70. 2069 71. 2070 72. 2071 73. 2072 74. 2073 75. 2074 76. 2075 77. 2076 78. 2077 79. 2078 80. 2079 81. 2080 82. 2081 83. 2082 84. 2083 85. 2084 86. 2085 87. 2086 88. 2087 89. 2088 90. 2089 91. 2090 92. 2091 93. 2092 94. 2093 95. 2094 96. 2095 97. 2096 98. 2097 99. 2098 100. 2099 101. 2100 102. 2101 103. 2102 104. 2103 105. 2104 106. 2105 107. 2106 108. 2107 109. 2108 110. 2109 111. 2110 112. 2111 113. 2112 114. 2113 115. 2114 116. 2115 117. 2116 118. 2117 119. 2118 120. 2119 121. 2120 122. 2121 123. 2122 124. 2123 125. 2124 126. 2125 127. 2126 128. 2127 129. 2128 130. 2129 131. 2130 132. 2131 133. 2132 134. 2133 135. 2134 136. 2135 137. 2136 138. 2137 139. 2138 140. 2139 141. 2140 142. 2141 143. 2142 144. 2143 145. 2144 146. 2145 147. 2146 148. 2147 149. 2148 150. 2149 151. 2150 152. 2151 153. 2152 154. 2153 155. 2154 156. 2155 157. 2156 158. 2157 159. 2158 160. 2159 161. 2160 162. 2161 163. 2162 164. 2163 165. 2164 166. 2165 167. 2166 168. 2167 169. 2168 170. 2169 171. 2170 172. 2171 173. 2172 174. 2173 175. 2174 176. 2175 177. 2176 178. 2177 179. 2178 180. 2179 181. 2180 182. 2181 183. 2182 184. 2183 185. 2184 186. 2185 187. 2186 188. 2187 189. 2188 190. 2189 191. 2190 192. 2191 193. 2192 194. 2193 195. 2194 196. 2195 197. 2196 198. 2197 199. 2198 200. 2199 201. 2200 202. 2201 203. 2202 204. 2203 205. 2204 206. 2205 207. 2206 208. 2207 209. 2208 210. 2209 211. 2210 212. 2211 213. 2212 214. 2213 215. 2214 216. 2215 217. 2216 218. 2217 219. 2218 220. 2219 221. 2220 222. 2221 223. 2222 224. 2223 225. 2224 226. 2225 227. 2226 228. 2227 229. 2228 230. 2229 231. 2230 232. 2231 233. 2232 234. 2233 235. 2234 236. 2235 237. 2236 238. 2237 239. 2238 240. 2239 241. 2240 242. 2241 243. 2242 244. 2243 245. 2244 246. 2245 247. 2246 248. 2247 249. 2248 250. 2249 251. 2250 252. 2251 253. 2252 254. 2253 255. 2254 256. 2255 257. 2256 258. 2257 259. 2258 260. 2259 261. 2260 262. 2261 263. 2262 264. 2263 265. 2264 266. 2265 267. 2266 268. 2267 269. 2268 270. 2269 271. 2270 272. 2271 273. 2272 274. 2273 275. 2274 276. 2275 277. 2276 278. 2277 279. 2278 280. 2279 281. 2280 282. 2281 283. 2282 284. 2283 285. 2284 286. 2285 287. 2286 288. 2287 289. 2288 290. 2289 291. 2290 292. 2291 293. 2292 294. 2293 295. 2294 296. 2295 297. 2296 298. 2297 299. 2298 300. 2299 301. 2300 302. 2301 303. 2302 304. 2303 305. 2304 306. 2305 307. 2306 308. 2307 309. 2308 310. 2309 311. 2310 312. 2311 313. 2312 314. 2313 315. 2314 316. 2315 317. 2316 318. 2317 319. 2318 320. 2319 321. 2320 322. 2321 323. 2322 324. 2323 325. 2324 326. 2325 327. 2326 328. 2327 329. 2328 330. 2329 331. 2330 332. 2331 333. 2332 334. 2333 335. 2334 336. 2335 337. 2336 338. 2337 339. 2338 340. 2339 341. 2340 342. 2341 343. 2342 344. 2343 345. 2344 346. 2345 347. 2346 348. 2347 349. 2348 350. 2349 351. 2350 352. 2351 353. 2352 354. 2353 355. 2354 356. 2355 357. 2356 358. 2357 359. 2358 360. 2359 361. 2360 362. 2361 363. 2362 364. 2363 365. 2364 366. 2365 367. 2366 368. 2367 369. 2368 370. 2369 371. 2370 372. 2371 373. 2372 374. 2373 375. 2374 376. 2375 377. 2376 378. 2377 379. 2378 380. 2379 381. 2380 382. 2381 383. 2382 384. 2383 385. 2384 386. 2385 387. 2386 388. 2387 389. 2388 390. 2389 391. 2390 392. 2391 393. 2392 394. 2393 395. 2394 396. 2395 397. 2396 398. 2397 399. 2398 400. 2399 401. 2400 402. 2401 403. 2402 404. 2403 405. 2404 406. 2405 407. 2406 408. 2407 409. 2408 410. 2409 411. 2410 412. 2411 413. 2412 414. 2413 415. 2414 416. 2415 417. 2416 418. 2417 419. 2418 420. 2419

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

Journal of Management Studies, 19(1), 67-80.

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

100

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مقام کے محکمہ صحت کے ایک سربراہ نے ایک تقریب پر کہا کہ پاکستان میں صحت کے شعبہ میں ۱۹۵۰ء کی نسبت ۱۹۸۰ء میں بڑی ترقی ہوئی ہے۔

۱۳۴۲ تا ۱۳۵۰
۱۳۵۱ تا ۱۳۶۰
۱۳۶۱ تا ۱۳۷۰
۱۳۷۱ تا ۱۳۸۰
۱۳۸۱ تا ۱۳۹۰

[illegible]

۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵

[illegible][illegible][illegible]

دیوان رضا عظیم آبادی

دیوان میرزا غیاث آبادی

| | | | |
|----|--------------------------|----|--------------------------------|
| ۱ | آتش کے ان میں تراشے ہوئے | ۱ | نہی تھی نہ دلی نہ بھول ہو |
| ۲ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۲ | ہر دور صحت سے مراد ہے |
| ۳ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۳ | سہرہ ہر جہاں ہے |
| ۴ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۴ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۵ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۵ | لاحق ذکر دین نہ دنیا کے کام کا |
| ۶ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۶ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۷ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۷ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۸ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۸ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۹ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۹ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۰ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۰ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۱ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۱ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۲ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۲ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۳ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۳ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۴ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۴ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۵ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۵ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۶ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۶ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۷ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۷ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۸ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۸ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۱۹ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۱۹ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |
| ۲۰ | آتش کی آگ میں پناہ ہو | ۲۰ | آتش کی آگ میں پناہ ہو |

[illegible]

- ۴ کیا رہتے تھے، میں چاہتا تھا کہ — تو کہہ پتی ہیں یہاں سے
- ۴ رہتی تھیں ان کے ساتھ ساتھ رہتا تھا — چہ بہت کمات تھے پریشان سی رہا
- ۴ خبر کے لئے تھے وہ بہت جلد — میں تھا — وہ وہی تھی رہا
- ۱ وہی طور سے ہے وہی تھا — نہ تھا میں آگیا تھا
- ۲ بہتوں نے ان کے ساتھ — تپ رہا وہی دل مسئلہ تھا
- ۳ وہی تھے وہی تھے — کا فرسین جو تھی تھی تھا
- ۳ وہی تھے وہی تھے — یہاں رہتے تھے وہی تھا
- ۵ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۶ ساجوہ جی تھی وہی تھا — وہی تھے وہی تھا
- ۱ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۲ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۳ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۴ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۵ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۱ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۲ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۳ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۴ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۵ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۱ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۲ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۳ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۴ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا
- ۵ وہی تھے وہی تھے — وہی تھے وہی تھا

[illegible]

[illegible]

- ۱۔ سوچے تو اریساں ہی سے — جاہ ہے نہ آپ کو کیا ہے ۱۰
- ۲۔ میں نام نہ نہیں کسی کی رکھے گا — کہنے میں ہی چھوٹے سے لے گا ۱۱
- ۳۔ جس سے انہی ہی اس جتنے ہو چکا — کسی جانی جیتی بھی نہ لے گا ۱۲
- ۴۔ نیاز نہ کر جب ایسے کے فرصت — ہوں کا حال میں اور خوشے کا ۱۳
- ۵۔ وہاں ہاتھ سے جب حشر ہو گا — نیت غش غش میں رہے گا ۱۴
- ۶۔ کہہ دوں رخصتے قسطل کا ذکر — رہی ان باتوں سے ۱۵
- ۱۔ وہاں ہیں نے مر سنا ہے ۲۵ — ان سے کہنے ہی ہو گا ۱۶
- ۲۔ ہر جہہ ہر محمہ میں ہر جہیں — یار ہے میں ہر ایک ہو گا ۱۷
- ۳۔ میں نے جو وہ سدا جو تیری کبھی — نہ ہے بھی ہر جس سے ہو گا ۱۸
- ۴۔ جس کی مجلس میں مل چلا ہے ذکر — قیولی رہا ہے نہ ہو گا ۱۹
- ۵۔ راجہ مل سے ہیں ، جھانکا — رہا ہے نہ ہو گا ۲۰
- ۶۔ میں نہیں دیکھتا ہے کچھ — رہا ہے نہ ہو گا ۲۱
- ۷۔ نہ کہہ گا جب نہ مانے دے — کہہ رہا ہے نہ ہو گا ۲۲
- ۱۔ مر سنا ہے نہ وہاں میں کہوں ، اپنا روز ۳۱ — جب آپ کا محل پہنچوں نہ مانے دے گا ۲۳
- ۲۔ مجھ پہ بہت خوب ہم کو ملی جو تیری بہت میں — نہ مانے دے گا ۳۲ — اپنی جان ۲۴
- ۳۔ مجھے ہیں مر سنا ہے نہ مانے دے گا — نہ مانے دے گا ۳۳ — نہ مانے دے گا ۲۵
- ۴۔ مجھ پہ وہ جگہ تو کہہ کہتے ہیں یا بھی — کہی تو کہہ کہتے ہیں نہ مانے دے گا ۳۴
- ۵۔ مر سنا ہے نہ مانے دے گا — نہ مانے دے گا ۳۵ — نہ مانے دے گا ۲۶
- ۱۔ کہہ چکا ہے نہ مانے دے گا ۳۶ — نہ مانے دے گا ۲۷
- ۲۔ مر سنا ہے نہ مانے دے گا ۳۷ — نہ مانے دے گا ۲۸
- ۳۔ نہ مانے دے گا ۳۸ — نہ مانے دے گا ۲۹
- ۴۔ نہ مانے دے گا ۳۹ — نہ مانے دے گا ۳۰
- ۵۔ نہ مانے دے گا ۴۰ — نہ مانے دے گا ۳۱
- ۱۔ نہ مانے دے گا ۴۱ — نہ مانے دے گا ۳۲
- ۲۔ نہ مانے دے گا ۴۲ — نہ مانے دے گا ۳۳
- ۳۔ نہ مانے دے گا ۴۳ — نہ مانے دے گا ۳۴
- ۴۔ نہ مانے دے گا ۴۴ — نہ مانے دے گا ۳۵
- ۵۔ نہ مانے دے گا ۴۵ — نہ مانے دے گا ۳۶
- ۱۔ نہ مانے دے گا ۴۶ — نہ مانے دے گا ۳۷
- ۲۔ نہ مانے دے گا ۴۷ — نہ مانے دے گا ۳۸
- ۳۔ نہ مانے دے گا ۴۸ — نہ مانے دے گا ۳۹
- ۴۔ نہ مانے دے گا ۴۹ — نہ مانے دے گا ۴۰
- ۵۔ نہ مانے دے گا ۵۰ — نہ مانے دے گا ۴۱

[illegible]

[illegible]

| | | |
|----|----------------------------------|-----------------------------|
| ۴ | محبوب تھو سے دست بردار ہوتے ہیں | سب تو مصافحہ کار اگر کھینچا |
| ۵ | نہ دیکھ کے واسطے کہتا کہ کہیے مہ | بکھا بیچو اور نہ دیکھو مہ |
| ۶ | وہ کہہ دیتی جو نہ دیکھتا | دیا ہوا نہیں کہیں گیا |
| ۷ | بچھن میں دیر ہو گئی | نہ تھکے سسر نہ پائی |
| ۸ | میت افلاک وہ جھٹکتے | رہا نہ یہ افلاک آیا |
| ۹ | سے اسی سے نہ دیکھیں | مٹی کی اسے جڑیاں |
| ۱۰ | آؤ یہاں ہی وقت پل کے یہ | جو بڑا دن دن سے دیا |
| ۱۱ | میں وہ جھٹکتے ہیں | یہ سب تو نہیں آتا |
| ۱۲ | چرخہ میں وہ جھٹکتے ہیں | رکے رہا وہاں ال |
| ۱۳ | میں وہ جھٹکتے ہیں | جھڑی وہ جھٹکتے ہیں |
| ۱۴ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۱۵ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۱۶ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |

| | | |
|----|-------------------|------------------|
| ۱۷ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۱۸ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۱۹ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۰ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۱ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۲ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۳ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۴ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۵ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۶ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۷ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۸ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۲۹ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |
| ۳۰ | میں وہ جھٹکتے ہیں | سے وہ جھٹکتے ہیں |

[illegible]

[illegible]

- ۲۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۳۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۴۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۵۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۶۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۷۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۸۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۹۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۰۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۱۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۲۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۳۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۴۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۵۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۶۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۷۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۸۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۱۹۔ کے لئے کے لئے کے لئے
- ۲۰۔ کے لئے کے لئے کے لئے

۱۔ چہ نہ تیر تاج و تہ
 ۲۔ توں سے تیر تاج و تہ
 ۳۔ تیر تاج و تہ
 ۴۔ چہ نہ تیر تاج و تہ
 ۵۔ توں سے تیر تاج و تہ
 ۶۔ تیر تاج و تہ
 ۷۔ چہ نہ تیر تاج و تہ
 ۸۔ توں سے تیر تاج و تہ
 ۹۔ تیر تاج و تہ
 ۱۰۔ چہ نہ تیر تاج و تہ
 ۱۱۔ توں سے تیر تاج و تہ
 ۱۲۔ تیر تاج و تہ
 ۱۳۔ چہ نہ تیر تاج و تہ
 ۱۴۔ توں سے تیر تاج و تہ
 ۱۵۔ تیر تاج و تہ

[illegible]

[illegible]

تہ کسی کو چہ زبان کی ترقی یہ دہلے کا دور ہے

بہ تعزیت غاضبوا

زندگانی کا یہاں لبِ ریزہ بیٹا نہ جا

دست بستہ نہیں ہے نہ راتی بجھے سہرو ہوا

نہ اسل میں وہ قوس

یاد نہ ہے درختی

وہ سب پر نہیں

ساتھ ساتھ وہ قوت میں

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

میں نہ تہہ

[illegible]

۱۔ نیکوئی سے جو کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔
۲۔ تو کہہ دوں گا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
۳۔ کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔
۴۔ کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔
۵۔ کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔
۶۔ کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔
۷۔ کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔
۸۔ کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔
۹۔ کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔
۱۰۔ کہتے ہیں کہ وہ سب سے اعلیٰ ہے۔

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| ۲ | ۲ | ۲ | ۲ |
| ۳ | ۳ | ۳ | ۳ |
| ۴ | ۴ | ۴ | ۴ |
| ۵ | ۵ | ۵ | ۵ |
| ۶ | ۶ | ۶ | ۶ |
| ۷ | ۷ | ۷ | ۷ |
| ۸ | ۸ | ۸ | ۸ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ |
| ۱۱ | ۱۱ | ۱۱ | ۱۱ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ |
| ۱۳ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۳ |
| ۱۴ | ۱۴ | ۱۴ | ۱۴ |
| ۱۵ | ۱۵ | ۱۵ | ۱۵ |
| ۱۶ | ۱۶ | ۱۶ | ۱۶ |
| ۱۷ | ۱۷ | ۱۷ | ۱۷ |
| ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| ۱۹ | ۱۹ | ۱۹ | ۱۹ |
| ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ |
| ۲۱ | ۲۱ | ۲۱ | ۲۱ |
| ۲۲ | ۲۲ | ۲۲ | ۲۲ |
| ۲۳ | ۲۳ | ۲۳ | ۲۳ |
| ۲۴ | ۲۴ | ۲۴ | ۲۴ |
| ۲۵ | ۲۵ | ۲۵ | ۲۵ |
| ۲۶ | ۲۶ | ۲۶ | ۲۶ |
| ۲۷ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۷ |
| ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ |
| ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ |
| ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ |
| ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ |
| ۳۲ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۲ |
| ۳۳ | ۳۳ | ۳۳ | ۳۳ |
| ۳۴ | ۳۴ | ۳۴ | ۳۴ |
| ۳۵ | ۳۵ | ۳۵ | ۳۵ |
| ۳۶ | ۳۶ | ۳۶ | ۳۶ |
| ۳۷ | ۳۷ | ۳۷ | ۳۷ |
| ۳۸ | ۳۸ | ۳۸ | ۳۸ |
| ۳۹ | ۳۹ | ۳۹ | ۳۹ |
| ۴۰ | ۴۰ | ۴۰ | ۴۰ |
| ۴۱ | ۴۱ | ۴۱ | ۴۱ |
| ۴۲ | ۴۲ | ۴۲ | ۴۲ |
| ۴۳ | ۴۳ | ۴۳ | ۴۳ |
| ۴۴ | ۴۴ | ۴۴ | ۴۴ |
| ۴۵ | ۴۵ | ۴۵ | ۴۵ |
| ۴۶ | ۴۶ | ۴۶ | ۴۶ |
| ۴۷ | ۴۷ | ۴۷ | ۴۷ |
| ۴۸ | ۴۸ | ۴۸ | ۴۸ |
| ۴۹ | ۴۹ | ۴۹ | ۴۹ |
| ۵۰ | ۵۰ | ۵۰ | ۵۰ |
| ۵۱ | ۵۱ | ۵۱ | ۵۱ |
| ۵۲ | ۵۲ | ۵۲ | ۵۲ |
| ۵۳ | ۵۳ | ۵۳ | ۵۳ |
| ۵۴ | ۵۴ | ۵۴ | ۵۴ |
| ۵۵ | ۵۵ | ۵۵ | ۵۵ |
| ۵۶ | ۵۶ | ۵۶ | ۵۶ |
| ۵۷ | ۵۷ | ۵۷ | ۵۷ |
| ۵۸ | ۵۸ | ۵۸ | ۵۸ |
| ۵۹ | ۵۹ | ۵۹ | ۵۹ |
| ۶۰ | ۶۰ | ۶۰ | ۶۰ |
| ۶۱ | ۶۱ | ۶۱ | ۶۱ |
| ۶۲ | ۶۲ | ۶۲ | ۶۲ |
| ۶۳ | ۶۳ | ۶۳ | ۶۳ |
| ۶۴ | ۶۴ | ۶۴ | ۶۴ |
| ۶۵ | ۶۵ | ۶۵ | ۶۵ |
| ۶۶ | ۶۶ | ۶۶ | ۶۶ |
| ۶۷ | ۶۷ | ۶۷ | ۶۷ |
| ۶۸ | ۶۸ | ۶۸ | ۶۸ |
| ۶۹ | ۶۹ | ۶۹ | ۶۹ |
| ۷۰ | ۷۰ | ۷۰ | ۷۰ |
| ۷۱ | ۷۱ | ۷۱ | ۷۱ |
| ۷۲ | ۷۲ | ۷۲ | ۷۲ |
| ۷۳ | ۷۳ | ۷۳ | ۷۳ |
| ۷۴ | ۷۴ | ۷۴ | ۷۴ |
| ۷۵ | ۷۵ | ۷۵ | ۷۵ |
| ۷۶ | ۷۶ | ۷۶ | ۷۶ |
| ۷۷ | ۷۷ | ۷۷ | ۷۷ |
| ۷۸ | ۷۸ | ۷۸ | ۷۸ |
| ۷۹ | ۷۹ | ۷۹ | ۷۹ |
| ۸۰ | ۸۰ | ۸۰ | ۸۰ |
| ۸۱ | ۸۱ | ۸۱ | ۸۱ |
| ۸۲ | ۸۲ | ۸۲ | ۸۲ |
| ۸۳ | ۸۳ | ۸۳ | ۸۳ |
| ۸۴ | ۸۴ | ۸۴ | ۸۴ |
| ۸۵ | ۸۵ | ۸۵ | ۸۵ |
| ۸۶ | ۸۶ | ۸۶ | ۸۶ |
| ۸۷ | ۸۷ | ۸۷ | ۸۷ |
| ۸۸ | ۸۸ | ۸۸ | ۸۸ |
| ۸۹ | ۸۹ | ۸۹ | ۸۹ |
| ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ |
| ۹۱ | ۹۱ | ۹۱ | ۹۱ |
| ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ |
| ۹۳ | ۹۳ | ۹۳ | ۹۳ |
| ۹۴ | ۹۴ | ۹۴ | ۹۴ |
| ۹۵ | ۹۵ | ۹۵ | ۹۵ |
| ۹۶ | ۹۶ | ۹۶ | ۹۶ |
| ۹۷ | ۹۷ | ۹۷ | ۹۷ |
| ۹۸ | ۹۸ | ۹۸ | ۹۸ |
| ۹۹ | ۹۹ | ۹۹ | ۹۹ |
| ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ |

[illegible]

[illegible]

۱. کتا دنی غم کی بات مجلس میں
 ۲. نہ مان سب تب و ثوبے
 ۳. دل سنی میں ہو کر رہی رہ
 ۴. طعن بر میری جہ آزادی پر
 ۵. جرات و ار کے رونے لگا
 ۶. نہایت بی بی تنگ رہی
 ۷. تری ملی بغیر رضا کو نہیں قرار
 ۸. جہر محبت کہ تیرے ہر نہیں
 ۹. نہایت سب دل لال کو کو تیرے
 ۱۰. منزل فتنے و و نہیں قرار
 ۱۱. روز نور کو طے ہیں زور پر
 ۱۲. زور و زور سے لڑا ہی نہ زور پر
 ۱۳. نہایت باطن میں تک و یکجہ
 ۱۴. نہایت ہی بات سے نہایت
 ۱۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۱۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۱۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۱۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۱۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۱. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۲. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۳. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۴. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۲۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۱. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۲. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۳. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۴. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۳۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۱. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۲. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۳. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۴. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۴۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۱. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۲. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۳. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۴. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۵۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۱. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۲. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۳. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۴. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۶۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۱. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۲. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۳. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۴. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۷۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۱. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۲. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۳. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۴. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۸۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۱. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۲. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۳. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۴. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۵. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۶. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۷. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۸. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۹۹. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل
 ۱۰۰. نہایت ہی پر کھائے ہیں گل

۱۔ پانی کے پانی کے پانی

1. The first part of the paper discusses the importance of the study of the history of the United States. It is argued that a knowledge of the past is essential for a full understanding of the present and for the development of a sound policy for the future. The author points out that the study of history is not only a means of satisfying a natural curiosity about the past, but also a means of training the mind in the habits of critical thinking and logical reasoning. It is further stated that the study of history is a means of developing a sense of responsibility and a feeling of loyalty to the country. The author concludes that the study of history is a most important part of the education of every citizen.

2. The second part of the paper discusses the various methods of studying history. It is pointed out that there are many different ways of approaching the study of history, and that each method has its own advantages and disadvantages. The author discusses the methods of the traditional historian, the modern historian, and the social scientist. It is argued that each method has its own value, and that a good historian should be able to use all of them. The author concludes that the most important thing is to have a good understanding of the facts of history, and to be able to think critically about them.

3. The third part of the paper discusses the importance of the study of the history of the United States. It is argued that a knowledge of the past is essential for a full understanding of the present and for the development of a sound policy for the future. The author points out that the study of history is not only a means of satisfying a natural curiosity about the past, but also a means of training the mind in the habits of critical thinking and logical reasoning. It is further stated that the study of history is a means of developing a sense of responsibility and a feeling of loyalty to the country. The author concludes that the study of history is a most important part of the education of every citizen.

4. The fourth part of the paper discusses the various methods of studying history. It is pointed out that there are many different ways of approaching the study of history, and that each method has its own advantages and disadvantages. The author discusses the methods of the traditional historian, the modern historian, and the social scientist. It is argued that each method has its own value, and that a good historian should be able to use all of them. The author concludes that the most important thing is to have a good understanding of the facts of history, and to be able to think critically about them.

5. The fifth part of the paper discusses the importance of the study of the history of the United States. It is argued that a knowledge of the past is essential for a full understanding of the present and for the development of a sound policy for the future. The author points out that the study of history is not only a means of satisfying a natural curiosity about the past, but also a means of training the mind in the habits of critical thinking and logical reasoning. It is further stated that the study of history is a means of developing a sense of responsibility and a feeling of loyalty to the country. The author concludes that the study of history is a most important part of the education of every citizen.

[illegible]

یہ عقل ہے کہ خدا کی آغے ملے لیکن — بتوں کا عشق رہے اب جی رضا موت ۵
 کیا دروہے عشق کا مخالفت ۱۵۶ ہے اس کی سمجھی دوا مخالفت ۱
 کیوں کر بڑے مجھ سے یار نہیں کے — آپس میں شہ و شہد مخالفت ۲
 تو میں سے نغز دل راز عشق ۱۵۷ رگزیون میں آ رہا ہے بہار عاشق ۱
 الجھ کیہ سر کیا نیک قول و قرار اپنے کہ کیا ہوا چہرہ کچھ صبر و ر عاشق ۲
 جن سے مار میں فنا ہی کے کچھ نہ اب اہل تہن پہنچو ر عاشق ۲
 دماغ میں نہ تو گدگد کاہ خداک کے لئے جی تب بھرتی روز شہد عاشق ۳
 افسوس دیدہ تے مری حالت تہ چھ جوشاں کا نہ عجبے لب ر عاشق ۵
 چہے تاب تدبیر لہ لہوساں ہوش ہوا کا رخنے تہ سات صبر عاشق ۶
 ناک رگڑ کر ہی رکھے ولی ترغ ہوا تب دماغ جگر سمع مزار عاشق ۷
 داستان غری نغمہ سے عا سور کہ دروہے سے ناز عاشق ۹
 ہر کوئی نہ پہنت ہو نہ لے شوق — پیرانی ہوئی دروہے تہ عاشق ۹
 مٹنے ہی سے مڑوئی نہ تہ عاشق ۱۵۸ مٹی میں عوی رہا نہ ہو کہ پاشق ۱
 جو نفع تہ دروہے مینا عوا تہ لے ناک رہے رہا نہ دل عاشق ۲
 محب نصیب میں یہ رسویدہ تہ ۱۵۹ ناک و نہیں وہا سے دروہے عاشق ۱
 محن میں جاک جگر لہ میں ناز نہ بھی میں مین و میں تہری لے بہار عاشق ۲
 ایک بہ تہرہ میں میں یوسف پاک کا ۱۶۰ دھندلا رہا نہ زینہ سے رگزیون عاشق ۱
 نہ تو تہ بند کر سنا نہیں ہے ناکھی کھڑکیوں کا سب بات کو خجہ سے عاشق ۲
 بریں کو دھرتا گجور سے پیچھے ۱۶۱ آتے آتے دروہے دروہے عاشق ۲
 کور و تہ میں ۱۶۲ جوت سے یہ جڑا لے آیاں نہیں جوت سے یہ جڑا لے آیاں نہیں ۱
 تہ بڑی ولی ناک ایہ و ناک میں ۱۶۳ تہ بڑی ولی ناک ایہ و ناک میں ۱
 دھن بھنے دن سے قتل کے دیے جگر ناک ۱۶۴ ایک کی گئی وہ گئے تہ عاشق ۱
 کہو نہ کہ تہ جو تہ تہ میں گس ۱۶۵ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ ۱
 تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ ۱۶۶ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ ۱

[illegible][illegible]

| | | | |
|----|--|----|--------------------------------------|
| ۱ | یہاں سبھی کو دیکھیں آپ کی زوارہ | ۱ | یہاں سبھی کو دیکھتے ہو میں |
| ۲ | چتر ترے پاس ہیں لے جہاں ہمارے | ۲ | کون سے کہ نہ لہریں غافل سے رضا |
| ۳ | تو میں ترے پاس سے گئے نہ | ۳ | آواز میں تھر سے سو غم سے بچے نہ |
| ۴ | اس میں ادب و حسن میں ہے نہ | ۴ | کیا شام سے در آوے اپنا نہیں تو |
| ۵ | ہے یہ بہت گل میں لویاں تھی یہ | ۵ | یاد کو نہاتے ہو گل بوں کا میں تو |
| ۶ | میں عشق ترے ہاتھ نہ چمکے نہ | ۶ | سینہ ہے جی و غم جہاں نہ ہے سارا |
| ۷ | کھنکھنے سے ترے حال کے جانتے ہیں بچے | ۷ | یہ ہنسی آہ میں ہے تیرے |
| ۸ | جو ملتا کھنکھنے والا کوئی تو فریاد کرتے تو | ۸ | اترا ایسا دستانہ ہر سو بنیاد کرتے تو |
| ۹ | کبھی رو رو الی بات تو بھی نہ دکتے تو | ۹ | رضا بچائے کہ نہ سو می نہیں تے |
| ۱۰ | تو نہیں بزم میں سے نہ تو جانتے ہیں تو | ۱۰ | اسے تانتا ساتھ سے بنگانے ہیں ہم |
| ۱۱ | چائے دے ہیں در دیوانے میں تو | ۱۱ | دوسرا یوں یا گلے لگ جو میں نہ دے تو |
| ۱۲ | رات کو مل ہیں تو در دیوانے میں تو | ۱۲ | اگر لڑاؤ تیں ہنسی میں سے دوسرا |
| ۱۳ | میں بیجا رشتہ ملے تو میں نے تو | ۱۳ | میں نے ملے تو میں نے ملے تو میں نے |
| ۱۴ | گو کہیں نہ اس بات کو دے میں نے تو | ۱۴ | یہ یہ ہے حال غم سے ہم |
| ۱۵ | برج کو سنی ہو سو بھائی تانتے تو | ۱۵ | بچے دوست تراپا نہ نہانت تو |
| ۱۶ | دراغ سینے نہ بھائی اس بات کو دے تو | ۱۶ | یہاں میں تو نے کھنکھتے ہیں میں تو |
| ۱۷ | واسطے تسکین کے جا رہی ہیں ساری | ۱۷ | میں نہ صاحب غم نہ صاحب غم نہ |
| ۱۸ | کچھ وہ بیباک پاتے ہیں ترے گھر سے | ۱۸ | آپ میں روئے واقفے یہ کہ جو گیا |
| ۱۹ | کہتے ہیں اسی بہشت رضا بھر سے ہم | ۱۹ | میں نے تو دے میں نے تو دے |
| ۲۰ | نہ تو کان شیشہ گر میں تو | ۲۰ | تو نے کاہت سسر میں تو |
| ۲۱ | بہ چٹکے کے ہوا پار میں تو | ۲۱ | میں نے جہت کی سے والہ کرنی |
| ۲۲ | برقی میں شعلہ میں شعلہ میں تو | ۲۲ | نہ تو صاحب غم نہ صاحب غم |
| ۲۳ | کو مٹاتی تے اثر میں تو | ۲۳ | یہ میں نہ تو میں نہ تو |
| ۲۴ | غلی و رنگ و گل و تر میں تو | ۲۴ | یہ میں نہ تو میں نہ تو |

سجدہ گہ میں تپ رہا دل کی ۶
 دل پہ لب پہ تبت میں شقائق ۷
 حال خط شائستہ میں کھتا ۸
 دشمنی ہر سے ہو نہیں سکتی ۹
 جہت بھیجی ہے کس کے شر کی راہ ۱۰
 شاک میں شور و شرت چلا جا ۱۱
 کس نے اس پر بھی ہم مر کے ۱۲
 کیا کنوں نہیں ہے پاس رضا ۱۳
 اب تو مٹی میں سوئے ہو و بھسکے ہو ۱۴
 اب حرم سے ملے ہیں تر جی کی بکری کو ۱۵
 بے تابی سے ترو۔ لیا لیا مٹی کی مجلس میں ۱۶
 رختہ بھی زبانی میں لکت پڑا پڑی ہوا دینے ۱۷
 کھائی بیکر نہیں سے رات میں بات کاٹ کا ۱۸
 مارو زور و زور تپ مری فتح و جیم سے ۱۹
 نئی چائیں طوطی رہا۔ کل۔ مار گئے ۲۰
 ہر رات میں رو۔ کھر کھر جولو کے ۲۱
 میرے حال تو دل کے ٹھنوں سے باقی ہے ۲۲
 ہر سے دیب آئید ملے کبھی امد سے ۲۳
 اس میں آستہ است۔ ہیئت سے گزرا ۲۴
 رہا تھا اس کا رخ۔ رخ۔ رخ۔ ۲۵
 یہاں وہ تپ رہا ہی وہ۔ ۲۶
 سیر شاد و تر و سنسار میں ۲۷
 گزرا حرم سے بھی بس جہاں ۲۸
 کبھی کبھی۔ سے یہ مسلوں سے ۲۹
 کس کی یہ خاک وہ گذر ہیں ہم ۳۰
 گونیا وصل کی خبر ہیں ہم ۳۱
 یعنی سست شکستہ تر ہیں ہم ۳۲
 تجھ سے شرمندہ کینہ دور ہیں ہم ۳۳
 اور حسد زار اب تر ہیں ہم ۳۴
 کچھ فرشتے نہیں بشر ہیں ہم ۳۵
 کس قدر تفتہ مختصر ہیں ہم ۳۶
 صبر میں در نہ بہ جگر ہیں ہم ۳۷
 اب جو تپا کر پڑا کوئی پھر اسی سے لڑا ۳۸
 ہر سے تمہارا سونک جو جیو دیسا ہی دیا ۳۹
 آتے رہ سجدہ گئے تیرے آملے تراٹ جاوے تم ۴۰
 نہ۔ کھر کھر کھر کھر کھر کھر کھر ۴۱
 میری سست دینا سا منہ کائے جہاں ۴۲
 جب میں بہت بھلاؤں گا تو کھر کھر کھر ۴۳
 کھر کھر کھر کھر کھر کھر کھر کھر ۴۴
 گئے غریب غریب جو کڑواں دہیں ۴۵
 دس دس دس دس دس دس دس دس ۴۶
 یہ تو کبھی مست ہوئے پنے مر بھی ادا ۴۷
 ملے دل اس کام میں۔ کے سیسے دل و جان ۴۸
 نہ ملے تپ کا۔ کھر کھر کھر کھر ۴۹
 جہت کھجے ہیں۔ ملے دل و جان ۵۰
 اس سے دل و جان و جان و جان ۵۱
 گزرا حرم سے بھی بس جہاں ۵۲
 کبھی کبھی۔ سے یہ مسلوں سے ۵۳

۱۔ ہر مرد و عورت کو جس سے وہ
 ۲۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی
 ۳۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی
 ۴۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی
 ۵۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی
 ۶۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی
 ۷۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی
 ۸۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی
 ۹۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی
 ۱۰۔ جس سے وہ شادی کرے گا وہی

۱۔ کہتے ہیں کہ اگر کسی کو
 ۲۔ کوئی شے ملے تو اسے دے دے
 ۳۔ کہ کوئی بڑا مرض صرع کا ہوا
 ۴۔ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۵۔ کوئی شے نہیں ملے گی
 ۶۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۷۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۸۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۹۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۰۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۱۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۲۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۳۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۴۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۵۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۶۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۷۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۸۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۹۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۲۰۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی

۱۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۲۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۳۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۴۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۵۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۶۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۷۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۸۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۹۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۰۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۱۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۲۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۳۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۴۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۵۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۶۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۷۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۸۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۱۹۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی
 ۲۰۔ کہ اس سے کہی گئی کہ اس سے بڑی

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |

- ۱۹۰۔ محبوب عجبی سے تری بندگی میں
کے سے ہی تہ دستہ نفس کی
رضا کو ہلا کیا نہ ہی ملے گی
تو نکلتے سے لعل کی چکر چکے جان
جہاز پر نازا کلہ نہ تھا
گراں کی یاد نہ رکھ نہ کی عزیز
رہے کو ہیں نکالتے پہچاننے کی طرح
دن نایاب نہ تھا عطا جسد ہے
اس سے مرے سے تیرا بھی بہ تر
۱۹۱۔ حق میں رضا کے کو وقت مرگ
۱۹۲۔ دلتی نہ تیرا باتیں
کسی کی خبر کرنے میں کو چکا
دور تھا دو پر جیسے پر تار
۱۹۳۔ اور وہ اسی سے ماس میں
ہو رضا کا سب سے
۱۹۴۔ کے تیرا دے کہ وہ کرے
۱۹۵۔ ان سے ترے سے ہی تیرے
۱۹۶۔ اس میں کو رخ ہوا ہوا
۱۹۷۔ کو تیرا ہوا سے تیرا
۱۹۸۔ اس سے تیرا ہے میں
۱۹۹۔ اس کی رضا نہ سے ہیں
۲۰۰۔ اس میں وہ وہ سب
۲۰۱۔ بنا دیاں سب طلب مرث کی
۲۰۲۔ اس کے خوب دیاں نہ
- ۱۔ محبوب عجبی سے تری بندگی میں
۲۔ نہ دیکھ کسی کو بھی یہ بندگی ہے
۳۔ جو رہا ہے میں قدر بندگی میں
۱۵۔ میرے سب کو کچھ پڑا ہوا ہے جان
۲۔ خدمت کسی کے ال کی تیرا ہے جان
۳۔ یہ سب سے ہوا نہ جان
۳۔ تیرا دوری نہ کرو مجھے تیرا ہے جان
۵۔ ممکن ہیں گواہی تیرا ہے جان
۶۔ یہ مجھے عشق دیا تھا کہ مرے جان
۷۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۳۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۴۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۵۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۶۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۷۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۸۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۰۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۱۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۲۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۳۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۴۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۵۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۶۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۷۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۸۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۱۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۰۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۱۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۲۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۳۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۴۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۵۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۶۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۷۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۸۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۲۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔
۳۰۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔

[illegible]

۳۔ اٹھ نہ گئے تھے نہ آتے تھے جیسے جانے ہیں
۴۔ میں جس کے لیے بنا رہا تھا وہاں بنانا نہ ہو
۵۔ حال تو ہے خیر سے ہر یہ کہنے سے خیر کریں
۶۔ مسکریا کر تو ہنسنا کہ دعویٰ کرنے ہیں
۷۔ سن آگیا ہر اٹھا کا پتہ تو بھر آج کچھ
۸۔ کچھ کہتا ہے کہ جیسا کہ آگیا ہو کہیں
۹۔ وہ گلی ہے یا ریں نہ نہ یا تو دوسرے ہے
۱۰۔ اپنے سے زیادہ کام دے اس کے لیے امید
۱۱۔ کل نہیں کے ہر دے گئے ہر ہر ہمار
۱۲۔ جب حوں کسی آگیا نہ بنا سب کیا
۱۳۔ دیکھنے کا یاد دینا رقی ہی نہیں
۱۴۔ یہ جیتے ہیں حال و نہ دیکھتے ہو رضا
۱۵۔ ابال جان ہر اک ہیں سے سب
۱۶۔ طلب ہیں کون دنیا کی سوچاں
۱۷۔ یہ ہے جہاں کام نہ ہو کام
۱۸۔ نہ ہو گا جو کچھ کہیں کام کا حوں
۱۹۔ یہ رہا ہے وہ حوں کے مر گئے
۲۰۔ ہر جگہ تھے وہاں ترپ گئے
۲۱۔ میں جاتاؤں ہی کا سودا
۲۲۔ ہر گشت ہوں سے فقہ گزرا
۲۳۔ گزرتے تو تھے ہر جگہ
۲۴۔ نہ ہر گشت سے ہر گشت
۲۵۔ تمہیں کوئی نہیں جانے روں
۲۶۔ نہ ہر گشت سے نہ ہر گشت

۱۔ یہ تو نہیں رہا تو نہیں رہا
۲۔ سینہ کو تھک دینے کے لیے
۳۔ کچھ نہیں کس طرح نہیں کچھ نہیں
۴۔ کہہ رہا ہے یہ تو کچھ نہیں کچھ نہیں
۵۔ یہ سوچ کے ہر گشت سے ہر گشت
۶۔ ۲۰۵ دن میں سے میں سے میں سے
۷۔ کچھ کوئے ہر گشت میں سے میں سے
۸۔ یہ دھیت کرتے ہوئے ہر گشت میں سے
۹۔ ہے جیتے سب کچھ ہر گشت میں سے
۱۰۔ آگئے وہ دو باتیں نے میں سے
۱۱۔ یہ تو ہی کوئی نے ہر گشت میں سے
۱۲۔ دل میں ہی سے ہر گشت میں سے
۱۳۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۱۴۔ یہ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۱۵۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۱۶۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۱۷۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۱۸۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۱۹۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۲۰۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۲۱۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۲۲۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۲۳۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۲۴۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے
۲۵۔ ہر گشت میں سے ہر گشت میں سے

۳ دے کے ہیں روئے پر عشق سے خوب ہیں
کناستے ہیں اے دل میں مژدہ کروں
۴ جس میں ساقی ہے چرخہ کی سنی بستر
آہ میں یوں کے علات دل و رخ کروں
۵ غم میں جس کے دل سے کیا کیا خوب ہو
عاشق میں اس آواز کے نہیں اور کروں
۶ غم کی ساری دید و بختی و رنگ
کون سی چیز کو میں عشق کی ستر کروں
۷ اور کس تار و خلق و گرفت رہا
جس نے یہاں جس کے نہیں اور کروں
۸ لے کر غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۹ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۰ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۱ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۲ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۳ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۴ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۵ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۶ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۷ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۸ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۱۹ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم
۲۰ غم و غم و غم و غم و غم و غم
کس کے غم و غم و غم و غم و غم و غم

- ۱۔ جس طرح وہاں طوفان تھا وہاں
اور تو تھی دھنچ پچ میں مٹا گیا
- ۲۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
آیا وہی رشتہ بکے ہیں مالا کیا مر گیا
- ۳۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۴۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۵۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۶۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۷۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۸۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۹۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۰۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۱۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۲۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۳۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۴۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۵۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۶۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۷۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۸۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۱۹۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں
- ۲۰۔ جس طرح وہاں موت تھی وہاں
موت تھی وہاں موت تھی وہاں

| | | | |
|----|--------------------------------|----|-----------------------------------|
| ۲ | آیتا داس جو کہ سکھوں کے بیٹوں | ۲ | نہاں میں رہا وہی میں بنا دے |
| ۳ | دھرم دار سے میں سے داس تہہ داس | ۳ | بہاوت تہہ بہاوت نہاں میں جو کہ ہے |
| ۴ | دست داس سے بہاوت داس | ۴ | لکھن میں رہی ہے تو اس کو نہاں |
| ۵ | بھجوا کر جو کہ رہا دیکھ دوں | ۵ | جائے گا میں ملے تو نہاں میں |
| ۶ | میں دھرم دار سے داس تہہ داس | ۶ | میت نہاں میں رہا دیکھ دوں |
| ۷ | داس میں نے داس سے داس | ۷ | تاکے گا دھرم دار سے داس |
| ۸ | داس دھرم دار سے داس | ۸ | میت نہاں میں رہا دیکھ دوں |
| ۹ | داس دھرم دار سے داس | ۹ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۰ | داس دھرم دار سے داس | ۱۰ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۱ | داس دھرم دار سے داس | ۱۱ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۲ | داس دھرم دار سے داس | ۱۲ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۳ | داس دھرم دار سے داس | ۱۳ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۴ | داس دھرم دار سے داس | ۱۴ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۵ | داس دھرم دار سے داس | ۱۵ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۶ | داس دھرم دار سے داس | ۱۶ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۷ | داس دھرم دار سے داس | ۱۷ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۸ | داس دھرم دار سے داس | ۱۸ | داس دھرم دار سے داس |
| ۱۹ | داس دھرم دار سے داس | ۱۹ | داس دھرم دار سے داس |
| ۲۰ | داس دھرم دار سے داس | ۲۰ | داس دھرم دار سے داس |

| | | |
|----|-------------------------------|--------------------------------|
| ۱ | دل زبیر غم - رسیو میں ہیں ۲۱۹ | کہ کسی کی ہے آرزو اس میں |
| ۲ | سب تو یہ بھی نہیں سب کے | ایسی جاتی ہے آرزو اس میں |
| ۳ | گل - کہ وہ تم کو کھچے رہے | پتا ۲۲۰ میں کسی کی اس میں |
| ۴ | مرد کو دلیوں و ایک نہیں | ۲۲۱ جاتی ہے تیرے اس میں |
| ۵ | مت خط مورش کو نہ موش | کیا ہے اب اسی کھنڈ اس میں |
| ۱ | عشق کے جوں تار جیتے ہیں ۲۲۰ | بدونے کے یہ جیتے ہیں |
| ۲ | زراست مستیہ کو نثر | چیں مودوں میں ہزار جیتے ہیں |
| ۳ | دشمنوں - بی بی - جمیع | ابھی تو دوست واد جیتے ہیں |
| ۴ | تو جوں جو سب اس آب حیات | میں سب آب - یہ جیتے ہیں |
| ۵ | سب دلوں و دے جو سارا بھی | یہاں ہوں یہ جیتے ہیں |
| ۶ | بن جمل کوئی مر نہیں سکتا | جی کو سہارا جیتے ہیں |
| ۷ | و کھوں کی فر - جو تھوڑا | ۲۲۲ دے جیتے ہیں |
| ۸ | میں دوسرے تر جوں نہیں | ۲۲۳ کچھ کچھ خیال نہیں |
| ۹ | ۲۲۴ رخصت ہوں وہ | میری نے میں خیال نہیں |
| ۱۰ | ۲۲۵ میں کا دہرائے دو | اس کے لئے ہے ہستی راں نہیں |
| ۱۱ | ۲۲۶ راکوں تو کھوتوں میں | دل پتا بھی جیسا نہیں |
| ۱۲ | ۲۲۷ میں ۱۰ سال ۱۰ ہے | پر جسے کہتے ہیں وصال نہیں |
| ۱۳ | ۲۲۸ موتی میں ۱۰ سلوید | کسی کے شہزادہ کا ل نہیں |
| ۱۴ | ۲۲۹ موتی میں ۱۰ شہجہ | ۲۲۹ بنانا میں مدد حق میں نہیں |
| ۱۵ | ۲۳۰ ایک لڑکے کے پندرو جیت | ۲۳۰ کھنڈ رسی دیکھ میں میں نہیں |
| ۱۶ | ۲۳۱ جمع ہوں میں خدا جیو | ۲۳۱ شاعری میں کھنڈ نہیں |
| ۱۷ | ۲۳۲ جب آتی ۱۰ میں نہیں | ۲۳۲ اور میں ۱۰ دس نہیں |
| ۱۸ | ۲۳۳ و ذوق ۱۰ عشق و یک | کولی ۱۰ دس اس میں نہیں |
| ۱۹ | ۲۳۴ میں ابھی میں ہی آئے سنہ | ۲۳۴ میں کھنڈ کولی نہیں |

۱۔ سے کھڑی تھی کہیں کا اور نہ وہ کسی پاسے میں کھڑی تھی
۲۔ میں کہہ دیتا ہوں کہ تو کو جس طرح سے میں نے سوچا ہے
۳۔ وہ کہتے ہیں کہ وہاں کل میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا
۴۔ یہ کہتے ہیں کہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
۵۔ یہ کہتے ہیں کہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
۶۔ یہ کہتے ہیں کہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
۷۔ یہ کہتے ہیں کہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
۸۔ یہ کہتے ہیں کہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
۹۔ یہ کہتے ہیں کہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
۱۰۔ یہ کہتے ہیں کہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے

| | | | |
|----|-----------------------------------|----|---|
| ۱ | و انی عرفت سے ہے ورنہ | ۱ | اس طاعت سے وصل میں سب ہیں |
| ۲ | و اسے غفلت اور حاکم کہتے ہیں | ۲ | نیکی قیل و قال میں سب ہیں |
| ۳ | نئے مضامین کو کچھ خیال نہیں | ۳ | لپٹے ایسے خیال میں سب ہیں |
| ۴ | یہ حق بن سے شیخ ریاست میں ہو | ۴ | ۲۲۵ ہر دانے کی غمگینی میں ہر کام ہو |
| ۵ | و بہ قدم نہ تو قیل میں کا پتہ ہیں | ۵ | جس تک نہ غمگین ہر گز تار و دام ہو |
| ۶ | یہ جس بے سن کا ہے سرو کے حق پر | ۶ | کب زارے ہو جو زار محبت سے کام ہو |
| ۷ | و یہ نہ بھرنے کے مات میں ہیں دل | ۷ | یہ نہ ہو جو منہ کسی کی حسرت ہو |
| ۸ | میں تاج خراب میں بدنام تو ہے | ۸ | تروار ایک وار کہ نصرت مسام ہو |
| ۹ | مگر کون رضا تجھے ستارہ جوں میں | ۹ | جس میں ضای و طبع کا تیرا نام کلام ہو |
| ۱۰ | بجڑی بد جا کا کوئی مستان نہ | ۱۰ | ۲۲۶ دامن بھی لینے دوسرے کا رہا نہ ہو |
| ۱۱ | کے توں کا وقت جس سے عشق کی | ۱۱ | راغمل کئے بتاریہ جب تک صدائے |
| ۱۲ | سے تجھے | ۱۲ | ان وقت دیکھنا نہ ہوں دوسرے کو |
| ۱۳ | ہو قمران | ۱۳ | یہ عرب زماں کا مر سے اور نہ |
| ۱۴ | کے اُن سے ملنے کا سوتیلی سے لگے | ۱۴ | دہر ک کل بھی نچر سے بد نام ہو |
| ۱۵ | سین بھی نہ قدم کبے جو تو | ۱۵ | وہ حرکت ہی نہ ہو یہ مار تباہ ہو |
| ۱۶ | نہ سے شعلیں واقف ہو کر شیر | ۱۶ | ہلکے سزا پہ بند قبال کا واہ ہو |
| ۱۷ | بالرہم تیرے جیہاد مجاز صوفی | ۱۷ | کیا فائدہ جو دور کی میرے وہاں ہو |
| ۱۸ | لگتے ہیں ان سوز و درد کے مرگیا | ۱۸ | تو بھی تو میل کے دیکھنا یا نہ رضا نہ ہو |
| ۱۹ | دن کو نہ دیکھتے کب ہو | ۱۹ | ۲۲۷ ہر ستر کار دیکھتے کیا ہو |
| ۲۰ | نہ سے مرمت میں ہو | ۲۰ | رو خیال دیکھتے کیا ہو |
| ۲۱ | میں تو جو مرے دل کی | ۲۱ | بے قرار دیکھتے کیا ہو |
| ۲۲ | تو اتنی سے جو ایسی | ۲۲ | بے قرار دیکھتے کیا ہو |
| ۲۳ | میں وہ نہ اتنی نہ تبت | ۲۳ | بے قرار دیکھتے کیا ہو |
| ۲۴ | جو رضا تو نہیں سے ہے ہیں | ۲۴ | بے قرار دیکھتے کیا ہو |

۱ برہمی پہ گوارا ہو کر سرتن سے جدا ہو ۲۳۲۔ ۱۷ خط نہ میرا ترے دامن سے جدا ہو
 ۲ نت سم سے جدا رہتا ہے وہ دوست الہی ایسا بھی کبھی ہوئے کہ دشمن سے جدا ہو
 ۳ کب میرا چھوڑتے ہیں اُس کی نگہ کو — بلبل بھی کبھی آپس کے گلشن سے جدا ہو
 ۱ سوز دل یہ ہے و شک ٹکھن کو ۲۳۳۔ ۱۸ آگ دی اُس نے میرے خرم کو
 ۲ اگسوں سے بت چھوڑا تو یوں اُنسی سے ۱۹ من کو
 ۲ دوستوں سے یہ ہے تویر جوتے کیا ناک ہے اُنی دشمن کو
 ۳ دھڑکیاں سے دل کا حال نہ بھولے جگر کے شوق کو
 ۱ کیا نہ ات حق حشمت تر تجھ کو ۲۳۴۔ ۲۰ دل ہی پر ہے بے نظر تجھ کو
 ۲ رات کوٹ بھی پتھرنے کی تیج درپیش ہے سو تجھ کو
 ۳ وہ لکھ گئے بس بے تہ کس میں رہتا تھا تر تجھ کو
 ۲ اس حق سے نہ مر کو ہے دل سے دل سے بہت سے پھر بھی رنج کو
 ۳ تار تار دانا توں تار لہروں کے پیچے مری خبر تجھ کو
 ۱ رات کو اُس کے در پہ چرتا ہے دن لکے ہیں رما کا تجھ کو
 ۲ نہ کہی ہوں جو نہ ایاں کی آرزو ۲۳۵۔ ۲۱ اس دل کو محنت جانوں کی
 ۲ بھرے ہو باقہ ساگریاں کرب و حال ہے اس دس — دتر داناں کو
 ۳ دتے ہی دتے حوئی نئی بھی رمل دی نہ ادا و گریباں کو
 ۲ نہ شکر اُس کی تیج سے لے لی کسی کچھ رستوں میں حق ماں کو
 ۳ خاروں میں کوئی ٹپک مس نے باقی ذریعہ میں اداں کی راد
 ۱ سار میں نہ بچا ہماری تو دو کو ہم دے ہے سو — اداں کی راد
 ۲ لب جاوے گم رضا ہی چھاتی ہے یہ بھی — اُس کے ہی کچھ سیز رستوں کی راد
 ۱ بھولے سے تو ام دیار آئے کچھ ۲۳۶۔ ۲۲ دل و دیار بے قرار آئے کچھ
 ۲ اے دل نہ دیکھا اس کے نہ ہی پر میں ہمارا آئے کچھ
 ۳ فراتے ہیں تیرے میں کچھ برہمی اُس کے کچھ
 ۱ دوست و چھوڑتے ہیں پتھو ۲۳۷۔ ۲۳ رستوں سے یہ رست پر چھو

۱۔ جس شخص نے کبھی بھی نہ
۲۔ جس شخص کا گھر نہ ہو
۳۔ جس شخص کی زندگی نہ ہو
۴۔ جس شخص کی موت نہ ہو
۵۔ جس شخص کی قبر نہ ہو
۶۔ جس شخص کی روح نہ ہو
۷۔ جس شخص کی یاد نہ ہو
۸۔ جس شخص کی خبر نہ ہو
۹۔ جس شخص کی آواز نہ ہو
۱۰۔ جس شخص کی رائیخہ نہ ہو

[illegible]

۱۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۲۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۳۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۴۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۵۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۶۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۷۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۸۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۹۔ سب کچھ جو بڑے کسے
 ۱۰۔ سب کچھ جو بڑے کسے

[illegible]

| | | | |
|----|------------------------------|-----|---------------------------|
| ۱ | میں شہزادی چہ سچے اور سچے ہو | ۱۰۰ | پاکستان کو جب چھوڑ دو |
| ۲ | مجھ کو جو دس پر اختیار میں | | تمہیں اس حرکت پر تو سب کو |
| ۳ | جو میں بات سے یہ یہ باتیں | | تو کرتے ہو وہ غلبہ کچھ ہو |
| ۴ | ہم کو کی شہزادی کی رہا | | میں کہتا ہوں سب پر سب کو |
| ۵ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | پہلے میں ہی رہا تھے سب کو |
| ۱ | دو خواتین کو میں سارے دنیا | ۲۰ | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۲ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۳ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۴ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۵ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۶ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۷ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۸ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۹ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۱۰ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۱ | میں نے ہی میں سارے دنیا | ۲۰۰ | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۲ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۳ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۴ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۵ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۶ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۷ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۸ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۹ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۱۰ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۱ | میں نے ہی میں سارے دنیا | ۳۰۰ | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۲ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۳ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۴ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۵ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۶ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۷ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۸ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۹ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |
| ۱۰ | میں نے ہی میں سارے دنیا | | میں نے ہی میں سارے دنیا |

- ۱۔ چھٹے سر پر بربادی کا کوئی اثر نہ تھا۔ جسے سب سے پہلے دربار میں اس کا نام لیا گیا۔
- ۲۔ یہ سب سے پہلے اس کی صحبت ویرینہ دیکھ کر ۲۶۴۔ کھنڈا تھیں۔ یہی دربار میں لیا گیا۔
- ۳۔ تاجدار کے لئے سے بناموں کو دیکھ کر۔ چھٹے صاحب حب پیش کرتے تھے۔
- ۴۔ یہ دلی ہی رہا۔ اس نے اس کی صحبت میں رہا۔ زکوان غول سے سی۔ تاجدار سب سے پہلے۔
- ۵۔ شاہ کو دیکھ کر کوئے۔ دو پر جو اس کے سینے میں لو تو آ کر دیکھ۔
- ۱۔ کیا تمل ایک در میں سے نکلا۔ کاشا دیکھ کر ۲۶۵۔ زکوان میں نے بھی نہیں دیکھا۔
- ۲۔ بھارت کی تمل سے کوئے۔ دلی سے دلی پر۔ بڑا خوبصورت تمل پر اس طرح تھا۔
- ۳۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔
- ۴۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔
- ۵۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔
- ۱۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔
- ۲۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔
- ۳۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔
- ۴۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔
- ۵۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔
- ۶۔ تمل کوئے۔ در کاشا کے تمل۔ تمل ایک طرح سے دہریں ڈال کر کاشا دیکھ۔

۱۔ چننے کو پامال عند سبب — گھر اختیار بات کا ہوتا رہنے کے ساتھ
 ۲۔ پھر یہ سہرا دم پر کلب پھر خواہاں رہا ۲۹۰ کاش اک بار بھی عفت سے قہقہے میں نہ رہا
 ۳۔ تین ایک ہفتے کیوں کر برسوں کی دھڑکنی! — جی تو تھکے کے لیے۔ حق اور تیار رہا ہوا
 ۴۔ دتہ دتہ عین بھین جوت سے کرتے ہیں پاپ — بات یہیں کسی کی بھی میں غور غور میں رہا ہوا
 ۵۔ دتہ دتہ کی یہ جوتہ کی نزاکت سے — نکلیا پاپوں کو ان میں نہیں ہی نہ رہا ہوا
 ۶۔ لکنا کا چارہ ہوتا ہے ۲۹۰ گلے میں کھو دیا ہے
 ۷۔ زخمی صدف پر شعل شائے — ال کے تیں بیتا ہوا ہے
 ۸۔ انوریا بے تاب ہے دیکھیں — دتہ دتہ کیا بنا ہوا ہے
 ۹۔ اب تو ہر دہریے میں لیکن — جیب کا ایک دوا ہوا ہے
 ۱۰۔ سہرے ہیں ال جدائی کا — جہاں کچھ بھی نکلا ہوا ہے
 ۱۱۔ بکڑی سورت نکلی کی دیکھنا — سن — سن ہو ہوا ہوا ہے
 ۱۲۔ ان ہفتے میں نہ سنا مال کی بکڑی ۲۹۰ — گھر میں وہاں رہا ہوا ہے
 ۱۳۔ نہایت اس کی زلف کا کر رہا ہوا — شش اس کا کیا دانت کی وہاں سے
 ۱۴۔ انڈیا میں جو ہی نہیں اس کا نیاں — میں زکوۃ تھا تو وہ کسی دس سے
 ۱۵۔ وہ رہا ہوا دیکھ میں ترسا ہے — نہ چوں اس کی آہ وہ وہاں سے
 ۱۶۔ یہاں وہاں شوق و سوس سے ہارے — میں کا دتہ میں ہوا ہوا ہے
 ۱۷۔ غور میں نہیں رہا رہا — میں دتہ کا حق کچھ غلط رہا
 ۱۸۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — بات یہیں کی محبت نہ رہا ہے
 ۱۹۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — جتنے دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۰۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — جس دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۱۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — جو دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۲۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۳۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۴۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۵۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۶۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۷۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۸۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۲۹۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ
 ۳۰۔ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ — دتہ دتہ دتہ دتہ دتہ

۱۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۲۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۳۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۴۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۵۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۶۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۷۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۸۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۹۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔
۱۰۔ مومنوں میں جو کچھ ہے اس کا ایک حصہ ہے۔

| | | | |
|----|---------------------------------|-----|----------------------------------|
| ۱ | میں نے کائنات کا راز ہی نہیں ہے | ۱۸۹ | دروں و عاقل یہ دوسرے ہیں |
| ۲ | مکمل ہے کہ میرا خدا ہے جس نے | | میں بھی خدا ہے سو بڑا مہربان ہے |
| ۱ | کیا مانے کسی صورت دل سے | ۲۸۸ | بے حد پرسان میں قدرت کا جبروت ہے |
| ۲ | بڑے مجھ میں وہ تیرے گنج کی | | میں ہر وہ پس میں ہر جگہ ہوا ہے |
| ۲ | مجھ کو آیتاں میں رہنے سے | | آگے ہے دل یہ بس غریب سے |
| ۲ | یہ وہ یہ صدی و حدت آریں | | میں کہیں آئے ہیں نہ تیرے کو |
| ۵ | یہ ہے کہ جس سے بھی کوئی رضا | | کے وہاں ہی ہر جگہ سے ہوا ہے |
| ۱ | یہ ہے کہ وہ اس کا ہوا ہے | ۲۸ | کس طرح سے اس کا ہوا ہے |
| ۲ | یہ دیکھ کر میری خاک سے بھی | | و میں بنا تھا کہ ہوا ہے |
| ۳ | میں نے کہے ہیں میرے ہاں | | و اچھڑ کر کہ ہوا ہے |
| ۴ | یہ زاری کہاں کہاں سے | | خو جی میں کہ ہوا ہے |
| ۵ | و تو کہے ہیں کہ میں | | و میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۶ | مجھ کو یہ سیدھا سمجھ کے | | یہ دل صدی تک ہوا ہے |
| ۷ | تیرے ہزار سن میں یہ | | ترم سے کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۸ | میں نے کہے کہ وہ کوئی | | ۲۸۸ کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۹ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۰ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۱ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۲ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۳ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۴ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۵ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۶ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۷ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۸ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۱۹ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |
| ۲۰ | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں | | یہ کہ میں کہہ رہا ہوں ہوا ہے |

- [illegible]

| | | | |
|----|------------------------------------|----|---------------------------------------|
| ۱۰ | یوں ہے اس قدر ہیں تر دہ دھاسے | ۱۰ | دیر وہ یوں ہیں ۵۰ سے بڑھا کر قہر من |
| ۱۱ | مر جائیں یہ ابھی چھٹیں کہیں جا سے | ۱۱ | نوب سے وہ سو کہنے لگے نہ چھو |
| ۱۲ | پر تہ ہیں دوس کے ہونٹے زار داسے | ۱۲ | یہ مرد ناجرا ہے کہ چاہوں دیہات |
| ۱۳ | ہیتے میں دل کیٹے نے سے امت والا سے | ۱۳ | آئی فرمیں یہ میریوں میں رستے |
| ۱۴ | جو عیب تو پھر ہیں آتے ہیں اس اداسے | ۱۴ | جب دیکھتے ہیں آداب احتیاج میں دل |
| ۱۵ | ہاں تہ سے سوگا - سوگا وہ حد سے | ۱۵ | یہ نہ تھا کہ حضرت آپ اپنی وفات دیکھیں |
| ۱۶ | تف نہیں سے ہر نفس میں فز سے | ۱۶ | جسے صفا جو کہہ کر کہتے مراد سے |
| ۱۷ | یوں نہ دھروں جوں سے جو میں جا سے | ۱۷ | ۵۰ سے دھروں جا میں سر تر ۱۰ |
| ۱۸ | یہی صفا میں انھوں میں دھروں | ۱۸ | نہایت دھیر یہ کہ دھروں یہ دھری ۲۰۰ |
| ۱۹ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۱۹ | صفت کوئی حق نہیں دھروں |
| ۲۰ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۰ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۱ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۱ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۲ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۲ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۳ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۳ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۴ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۴ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۵ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۵ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۶ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۶ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۷ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۷ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۸ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۸ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۲۹ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۲۹ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |
| ۳۰ | یہی صفا میں دھروں میں دھری | ۳۰ | ۲۰۰ سے دھروں میں دھری |

۱۔ درود کا یہ نسخہ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۲۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۳۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۴۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۵۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۶۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۷۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۸۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۹۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔
۱۰۔ ہر روز پڑھنا چاہیے۔

| | | |
|----|----------------------------------|-------------------------------|
| ۴ | مندان اس نے تہ پر میں ولایا نگاہ | کھانچے دے آئے پیر پیر جانی پ |
| ۵ | رضا دہشت خیر تری حید کی محبت کی | ہوا رایت پر سچوں مار بھاری ہے |
| ۶ | ہو میں دی جان سپ جانیے | ۲۱۰ یہ بھی تی دل دیہ ہائے |
| ۷ | ہی قیامت ہے وہ بے کے | ۲۱۱ سے سب اب نہا جانیے |
| ۸ | نار حوں ہمارے بن کیے | ۲۱۲ یوں کیاں کہ سیر جانیے |
| ۹ | سہاگنی وراثتوں کے پاس | ۲۱۳ ناکے کے دھن کو نہا جانیے |
| ۱۰ | خدا تاپ کے قابل نہیں | ۲۱۴ میں سے تپس نہا جانیے |
| ۱۱ | حق لاہو کر دے جانیے | ۲۱۵ فوجی میں نہا جانیے |
| ۱۲ | ساقی دور کے خدا خدے | ۲۱۶ صاف نہا جانیے |
| ۱۳ | خیر کو رہی کو نہا جانیے | ۲۱۷ روت لاری نہا جانیے |
| ۱۴ | نہا جانیے جانیے | ۲۱۸ میں سے نہا جانیے |
| ۱۵ | نہا جانیے جانیے | ۲۱۹ میں سے نہا جانیے |
| ۱۶ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۰ میں سے نہا جانیے |
| ۱۷ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۱ میں سے نہا جانیے |
| ۱۸ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۲ میں سے نہا جانیے |
| ۱۹ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۳ میں سے نہا جانیے |
| ۲۰ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۴ میں سے نہا جانیے |
| ۲۱ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۵ میں سے نہا جانیے |
| ۲۲ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۶ میں سے نہا جانیے |
| ۲۳ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۷ میں سے نہا جانیے |
| ۲۴ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۸ میں سے نہا جانیے |
| ۲۵ | نہا جانیے جانیے | ۲۲۹ میں سے نہا جانیے |
| ۲۶ | نہا جانیے جانیے | ۲۳۰ میں سے نہا جانیے |
| ۲۷ | نہا جانیے جانیے | ۲۳۱ میں سے نہا جانیے |
| ۲۸ | نہا جانیے جانیے | ۲۳۲ میں سے نہا جانیے |
| ۲۹ | نہا جانیے جانیے | ۲۳۳ میں سے نہا جانیے |
| ۳۰ | نہا جانیے جانیے | ۲۳۴ میں سے نہا جانیے |

| | | |
|----|-----------------------------------|--------------------------------|
| ۳ | موسا میں اس کی تائید ہے کہ | موسیٰ نے ان کو ان کے گناہوں سے |
| ۱ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۲ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۳ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۴ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۵ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۶ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۷ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۸ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۹ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۱۰ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۱ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۲ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۳ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۴ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۵ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۶ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۷ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۸ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۹ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |
| ۱۰ | ۱۰۰۰ سال پہلے کا وہ دور ہے جس میں | ان کے دل میں توحید کا نور |

[illegible]

[illegible]

| | | | |
|----|------------------------------|----|--------------------------------|
| ۲ | یہ ملے دیکھیں میں اس چھڑک | ۲ | سے کہ وہ بھی ہے سترا |
| ۳ | آپ نظر نہ کرنا یہ سہرا | ۳ | سب پروردگار میں تو کافی |
| ۴ | آپ غم میں میں مجھ کو نہ سو | ۴ | روانستہ بھی رقی ہے ہمیں |
| ۵ | دشمن کے حب سے نہ نہ ہونے | ۵ | تجربہ کر نہ کہ دیکھو حب |
| ۶ | یہ دیکھو جس سے نہ ہو | ۶ | آئینہ میں نامہ آجسہ تو |
| ۷ | نہر ہے اس قدر حق رائے نہ ہو | ۷ | باد تو رہا ہی ایسے کے بھی |
| ۸ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۸ | کسی کو نہ تہنہ نہ تہا |
| ۹ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۹ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۰ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۰ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۱ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۱ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۲ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۲ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۳ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۳ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۴ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۴ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۵ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۵ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۶ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۶ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۷ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۷ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۸ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۸ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۱۹ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۱۹ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |
| ۲۰ | یہ سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو | ۲۰ | کتنے سب کچھ دیکھو اور آپ ہی ہو |

| | | |
|----|-------------------------|-------------------------------|
| ۴ | سب سے اونٹن کے لئے قیاب | یہ رب خود کس سے حق و حد ہے |
| ۵ | میں نے اس کی آفریں کی | بے شک کوئی نہیں ایسا جتنا اسے |
| ۶ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۷ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۸ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۹ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۰ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۱ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۲ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۳ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۴ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۵ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۶ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۷ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۸ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۱۹ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۰ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۱ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۲ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۳ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۴ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۵ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۶ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۷ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۸ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۲۹ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |
| ۳۰ | میں نے اس کے لئے دعا کی | میں نے اس کے لئے دعا کی |

| | |
|----|--|
| ۱ | فصل اول در بیان کلیات و مقدمات |
| ۲ | فصل دوم در بیان اقسام و درجات |
| ۳ | فصل سوم در بیان احوال و عیال |
| ۴ | فصل چهارم در بیان اخلاق و عادات |
| ۵ | فصل پنجم در بیان احوال و عیال |
| ۶ | فصل ششم در بیان اخلاق و عادات |
| ۷ | فصل هفتم در بیان احوال و عیال |
| ۸ | فصل هشتم در بیان اخلاق و عادات |
| ۹ | فصل نهم در بیان احوال و عیال |
| ۱۰ | فصل دهم در بیان اخلاق و عادات |
| ۱۱ | فصل یازدهم در بیان احوال و عیال |
| ۱۲ | فصل بیستم در بیان اخلاق و عادات |
| ۱۳ | فصل بیست و یکم در بیان احوال و عیال |
| ۱۴ | فصل بیست و دوم در بیان اخلاق و عادات |
| ۱۵ | فصل بیست و سوم در بیان احوال و عیال |
| ۱۶ | فصل بیست و چهارم در بیان اخلاق و عادات |
| ۱۷ | فصل بیست و پنجم در بیان احوال و عیال |
| ۱۸ | فصل بیست و ششم در بیان اخلاق و عادات |
| ۱۹ | فصل بیست و هفتم در بیان احوال و عیال |
| ۲۰ | فصل بیست و هشتم در بیان اخلاق و عادات |
| ۲۱ | فصل بیست و نهم در بیان احوال و عیال |
| ۲۲ | فصل بیست و دهم در بیان اخلاق و عادات |
| ۲۳ | فصل بیست و یازدهم در بیان احوال و عیال |
| ۲۴ | فصل بیست و دهم در بیان اخلاق و عادات |
| ۲۵ | فصل بیست و یازدهم در بیان احوال و عیال |
| ۲۶ | فصل بیست و دهم در بیان اخلاق و عادات |
| ۲۷ | فصل بیست و یازدهم در بیان احوال و عیال |
| ۲۸ | فصل بیست و دهم در بیان اخلاق و عادات |
| ۲۹ | فصل بیست و یازدهم در بیان احوال و عیال |
| ۳۰ | فصل بیست و دهم در بیان اخلاق و عادات |

۱۔ جس سے ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔ — ۳۰۔ ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔

۲۔ جس سے ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔ — ۳۱۔ ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔

۳۔ جس سے ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔ — ۳۲۔ ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔

۴۔ جس سے ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔ — ۳۳۔ ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔

۵۔ جس سے ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔ — ۳۴۔ ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔

۶۔ جس سے ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔ — ۳۵۔ ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔

۷۔ جس سے ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔ — ۳۶۔ ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔

۸۔ جس سے ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔ — ۳۷۔ ایک ترقی یافتہ انسان ہو۔

مجلس شورای ملی
روز دوشنبه ۱۳۰۴

در جلسه روز دوشنبه ۱۳۰۴

در مورد...
تصویب شد...

ضمیمہ

● تذکرہ شورش میں رضا کاروں میں طبع و دست ہے۔ رضا کاروں میں ہر قسم کی مخلصانہ
شجاعت ہے اور دنیا میں ہر قسم کی شہرت و ناموریت تو سراسر بھوکھانہ ہے اور ہر قسم کی
میں اذیت و آزار کا سامنا ہے۔ انھیں ۱۵-۲۰ سال تک قید و بند کیا جاتا ہے اور طبیعت پر
۲۰ سال تک کیڑا لگایا جاتا ہے۔ ۲۰ سال تک ان کو اس میں شامل کیا جاتا ہے اور ان کو قتل بھی کیا جاتا ہے۔

مسموموں سے بھر راز مست اڑ گیا دیر کا دودھ دستہ نہ تھینے میں رہا

میں نے یہ ساقی تیرے ہوں۔ غلام

• تکرہ مشتقی ہے۔ یہاں جو احوال نمودار ہیں ان میں سے سلاطین و پادشاہان کی طرف سے ہندوؤں کو

[illegible]

۱۔ حوالہ یک شروع میں دوسرے صفحوں پر مرقوم ہے کہ اس وقت کتابت شدہ نسخہ میں یہ الفاظ

غیر ذراں کے خیموں کے ساتھ میں ملنا رہتا ہے

رسالت نفع ضرر سے فارغ ہے تبیہ فی لیس فہمے ضرر سے

● تذکرہ حضرت فاضل : محمد بن علی بن ابی طالب و نسل تواریک علی بن ابی طالب علی مرتضیٰ

تبدیل زده و خوشتر شده، غرض مصلحت است. یعنی، قیاسی است نه شرعی. پس باید که در این

مردان کی قوموں کی نسبت میں میں تو میری ہی قوم کی نسبت میں

نہایت زیادہ خود پرستی، غرور، بے باکی سے مکمل عین حال میں جو اس شخص میں رہا ہے۔

• ديار الشعراء: مجموعة من قصائد شعراء العرب في القرنين الثاني والثالث للهجرة.

[illegible]

دیوان رضا

تصحیحات

عمومی • دیوان رضا کی چوبیس سو سو بیس مسموعہ و مسموعہ کی نقل میں

ان میں سے سات سو تین سو شاعری میں فیروز خان کیوں سے حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ دیکھ کر

• رضا صاحب کے کتب کی رکنش دیکھ کر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ہاتھ میں دور کی کتب
 موجود ہیں۔ یہ دیکھ کر کہ وہ یہ سب سے جو کتب کے حوالہ دیتے ہیں وہ خود
 ان کو ایسے کرتے ہیں۔

• ان کی نام و س کے مطابق میری کتاب میں وہ کتب لکھی گئی ہیں جو ان کے ہاتھ
 میں تھیں۔ ان میں سے کچھ کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ یہ دیکھ کر کہ ان کے ہاتھ میں

فقیرانہ چھوٹے نسخے ۱۲۰۰ مقام ۲۶ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش ۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

THE DIWAN OF A HINDUSTANI POET NAWAZ KHAN

۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش ۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش ۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش ۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش ۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش ۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش ۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش ۱۲۰۰ مسموعہ کی کتب کو باقی بقائے بخش

[illegible]

مُلَاشَاہ — تفسیر قرآن اور عربی کلام

مُلَاشَاہ بدینا سی کی سہروردت چہ دہ دہ سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔

مُلَاشَاہ کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔

یہ دیکھ کر اس کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔

مُلَاشَاہ کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔

مُلَاشَاہ کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔
اور یہ کہ سہروردت کی سہروردت سے ہوئے ہے۔

و جب میں ابھر۔ اساتذہ کے قیام سے نکلی میں ان جہات کی غمخیزی سے ۲۰
 میں اس دور کے ایک بڑے بڑے ذہنی تہذیب کے ساتھ ساتھ
 رکھتے ہیں۔ یہی تھی جو ۱۹۵۲ء میں حیدرآباد میں
 میں نے ایک نئی کی حد وسیع کی تھی۔ یہ ایک بڑے بڑے
 اور صاف دیوانہ کے ذریعہ اس کی تھی۔ میں نے ایک بڑے بڑے
 دور ۱۹۵۰ء میں اس کی حد وسیع کی تھی۔ میں نے ایک بڑے بڑے
 سال ۱۹۵۰ء میں اس کی حد وسیع کی تھی۔ میں نے ایک بڑے بڑے
 ۱۹۵۰ء میں اس کی حد وسیع کی تھی۔ میں نے ایک بڑے بڑے
 ہا جیات میں اس کی حد وسیع کی تھی۔ میں نے ایک بڑے بڑے

(تخلیفات ۱۹۵۰ء میں)

یہاں وسیع شدہ کے چند اشعار درج ہیں:

سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر
 سہاگہ کی آواز سن کر

سموات کی۔ سے زمینی زمین پر صرف یہاں مالی کی دسم میں جو ایک دفعہ شو میں سے
 نفس میں تشریف لے گیا ہے
 جی حرم اس کے ہاں کہ کلم
 سے تہ اتریں اتریں

مردم تنویات اخلد سوم تنویات انویات افہام۔۔۔ فہات اور کماکان استوے

۲۔ دیوان شاد ۳۳۳ ورق پیشتر رشتہ خد میں موجود ہے۔ اور اس میں

تعبہ دہائی درختانہ کیسے اختصار "درختانہ" پر مضمون ہے۔ بعد از حدیث

دست نگارنے کے ہے کہ اس میں مخطوط کے ساتھ ساتھ کتب خانہ کے نسخے بھی

دلی کتاب خانہ میں درج ہے۔ یہ نسخہ ۱۱۹۲ھ میں بھی لکھی ۱۱۹۲ھ میں

۳۔ تنویات تنویات درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

ہے اس میں کس نسخوں میں درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

۴۔ دجلال مقدسہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ درختانہ

ہاں یہ بھی حقیقت اختیار کیا گیا ہے کہ یہی ترجمہ و تفسیر کے ساتھ کلمات بھی برین کے ہیں، کہیں ان میں سے دو اور کہیں صرف ایک پر اشتقاق ہے۔

دوسرا اومہ تسمیہ جلد کی تاحیسات کے لئے لاہری کے کاؤمبھی کینٹرگ نے ۲۰۳ ص ۱۶-۱۷ "۱۱" ص ۱۶
جلد ازل کا دیب جو مغرب ہے وہ وہی ہے مگر یہ بتا دیا ہے:

"الحمد لله الذي جعلنا من نعمة زهدنا و نعمة..."

نعمت من العبادي... (یعنی اس کا ترجمہ عبد ای) محمد بن سلطان

علی بن... (کسوف) مستوفی المدنی بنسنگ مانیکا

الفرآیند... اما بعد معکم تحقیق و احسنه و لا علاج زور و طاہرہ

یعنی اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

نعمت... (یعنی اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...)

اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

بسم اللہ کی تفسیر: بسم اللہ... اس کا ترجمہ...

طاہرہ... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

احسنہ... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

فی مدین و... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

بسم اللہ کی تفسیر میں یوں لکھا گیا ہے: "رحمہ اللہ... اس کا ترجمہ..."

لکھنؤ میں یہ لکھا گیا ہے: "رحمہ اللہ... اس کا ترجمہ..."

آیت زیر گو: "رحمہ اللہ... اس کا ترجمہ..."

بسم اللہ کی تفسیر میں یہ لکھا گیا ہے: "رحمہ اللہ... اس کا ترجمہ..."

مستوفی مدنی نے اس کے ترجمہ میں... اس کا ترجمہ...

نعمت... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

نعمت... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

نعمت... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

نعمت... اس کا ترجمہ... اس کا ترجمہ...

نہر فرمے ہے کہیں کہیں ابی ہا بھی استعمال ہے، لکھے ہیں،

”لقد عجزت لاسلامك يا رسول الله“ ان القرآن دشمنان
نہر جہاں ”پھر آیت نمبر ۲۰۶ کے بعد حواشی کے جہاں سے جو جو سسر نوک لڑ رہے ہیں، نہر
سات میں کے ہیں، لیکن لکھ کا لفظ مذکور نہیں ہے۔ لکھے ہیں،

”وَلَقَدْ تَحَدَّتْ نَجْمٌ بِمُحَمَّدٍ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَتَفَرِّقُونَ“

”الاصحاب في المصطفى“ انجمن ”مناجیہ“ اور ”مناجیہ“
”وَأَنْفَعَتْ فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ نَهْرٌ مَدْرَسَةٍ مَدْرَسَةٍ“
”ترک لفظ الذکوة“

”نہر قرآن کے نام پر یہ ہے ”ذکر“ ”فعل“ ”عند“ ”من“ ”نجات“ ”لقد“ ”تفسیر
”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”تفسیر سورہ آل عمران“ : ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“
”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”تفسیر سورہ یوسف“ : ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“
”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“ ”نہر“

ہر صوفی کے لازم کو جس سے کیا واسطہ اور وہ تو ظاہر بھی کہ حفاظت کے تحفظ کرنے میں وہ یہ کہتے ہیں کہ ظاہر
میں کو بہت حاصل ہے کیونکہ احکام میں سے وہ قیامت حاصل کے لیے اس میں بہت زیادہ احکام
میں ہیں :

میں ادنیٰ رہا اور خداوند
نور حق - التفسیر الہامیہ و وہ
ادی سورۃ اہمہ و بہت قسوں
بجاء الدوب

وہ جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں
میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں

میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں
میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں

میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں
میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں

میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں
میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں

میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں
میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں

میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں
میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں

میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں
میں جس کی صحبت میں کرے کہ وہ ہر صوفی کے متعلق ہوں نظر میں

وہ رہی بھابھ ۔ نہ تعدد عرقی سمجھو یعنی ، زمین و آسمان تو وہ طامش رہ

بجائے نقالی :

۔۔۔ سبک و عارستان و جہاں کی تہ میں کیا فرق ہے ، جان کہتے ہیں ۔

• اگر زامانہ است تو ترجمہ محقق یا حق است ، اس وقت گرامر رفت مزارت اگر ایک
ہست تو ہر وقت محنت اس اگر دہائی وقت گرامر رفت محنت رفت محنت رفت
مار رفت ۔ اگر مارفت ، سب تو وہ و جدید ان رو ، نہ کہ خود ہم ۔ زمین خست ...
ہیں اگرین نیست ، ہر ب مارفت نیست یعنی مری نیست :

مصفوفانہ نگاہ با عظیم طاہر یعنی سے مربوط رہتے ہیں اور پہلے پہل ہر ان احکام بیان کرنے
کے بعد سالانہ و عارفانہ نکات و حقائق پر روشنی کرتے ہیں ، اس بعض مقام سے بھی میں کہ ان کی فہم و
حکمت و ادبیات ، مدد دہن جاتے ہیں ، ویسای ایک مقام ختم ، تہ علی قولہم کی تفسیر میں ہے ۔
حق یہ ہے کہ عارف اس معطوط میں وہ حقہ موجود ہے ۔ رہند عارف و وحی مرقۃ احوال میں لکھے گئے
' علامہ درماں اقامت اس تفسیر زبان اہل تصوف تروت خودہ خود و عارفانہ ، بلحاظ
روشن کو آستہ ۔ و انکو تہرین ہست ۔ اور علمائے اہل کفایت و سبیل اہل درین آستان
تہت میگردد :

مہر حقہ علی مودہ ای عدا اب عظیم کے ظاہر یعنی جو مہر و مفسر ہے یہی کہہ ہیں ۔
نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں :

• اس کتاب بہار درخش و بیا آستہ ۔ سد و ہمیش چنین بود کہ جم اللہ علی قولہ
مہر ہر دہدی حادی رہا ، یہی اولیای مودہ یا ساخت آن رضای با صفا کہ حکم قلم
امون حسن الشریعی ۔ و علی سمعہ در گوہی لسان کردہ بچہ ہای نہ ہست
تہت خندتار ، اصل حدت اعجاز مدودی اند و علی الصادق عس و ہ
بہر ہای ایشا پردہ ست از رفیع غفلت و جلال و جلیباب حسن لایزال کہ وہ
تمشای آن بجل ناسوت و ملکوت لطیفی گارند و لہذا عدا اب عظیم و مراد ایشا
۔۔۔ تہت شہتہی بندگ دروزہ دعا و اب انہی کہ ہر درین مقام شاہ عدا اب :

عبد کرم نے اپنے تئیں صاحبِ سرِ پیر مسموم کہا ہے اور

میرزا فتح علی خان نے ۱۲۲۳ھ

میں اس کتاب کو لکھا ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی مذکور ہے۔
 یہ کتاب میرزا فتح علی خان نے لکھی ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی
 مذکور ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی مذکور ہے۔

یہ کتاب میرزا فتح علی خان نے لکھی ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی
 مذکور ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی مذکور ہے۔
 یہ کتاب میرزا فتح علی خان نے لکھی ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی
 مذکور ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی مذکور ہے۔

یہ کتاب میرزا فتح علی خان نے لکھی ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی
 مذکور ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی مذکور ہے۔
 یہ کتاب میرزا فتح علی خان نے لکھی ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی
 مذکور ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی مذکور ہے۔

یہ کتاب میرزا فتح علی خان نے لکھی ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی
 مذکور ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی مذکور ہے۔
 یہ کتاب میرزا فتح علی خان نے لکھی ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی
 مذکور ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی مذکور ہے۔

یہ کتاب میرزا فتح علی خان نے لکھی ہے اور اس کے معلقہ کتابت میں بھی

ترجمہ شاہ:۔

ترجمہ شاہ:۔
 (پنج ترجمہ والا قرآن مجید)

ترجمہ شاہ:۔

ترجمہ شاہ:۔
 (پنج ترجمہ والا قرآن مجید)

ترجمہ شاہ:۔
 (پنج ترجمہ والا قرآن مجید)

ترجمہ شاہ:۔
 (پنج ترجمہ والا قرآن مجید)

ترجمہ شاہ:۔
 (پنج ترجمہ والا قرآن مجید)

ترجمہ شاہ:۔
 (پنج ترجمہ والا قرآن مجید)

ترجمہ شاہ:۔
 (پنج ترجمہ والا قرآن مجید)

ذات ہے قدرت ماری سے ہم سے کہی رسمی کتاب سے میرا کہہ کر ہے

مفوی اور مانی بہت ہے سوسو رہے

اس قصہ سے کہ ہے ۲۰ قصہ سے فانیہ درویشوں میں - قصہ ۲۵ -

وہ کیا جاتا ہے:

- ۱- عیار ماری کی کل ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہے۔
- ۲- ان قسم کے لکڑی کے ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۳- وعود الفیدق ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۴- لیس للخریفہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۵- قبت للذائع ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۶- بزرگ اللہ میں کان نہ ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۷- ون المص عشقہ ال ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۸- مہی نہ ماریہ میں مہیہ ال ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۹- صدق خضر فی ات الوصو ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۰- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۱- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۲- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۳- قبت الیوم ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۴- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۵- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۶- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۷- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۸- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۱۹- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔
- ۲۰- ماریہ میں ماریہ ۱۰۰۰ عدد ہیں۔

سوی: فی رعد العذیفہ کا جلا شعر

۱. اے مقبول! میری تسکین دے تو میرے غم کو مٹا دے

زیرِ مہرِ بود فی بختِ مہنوی معذرت بہرِ شکر

قد رہا با صحتی و شجاعت حالِ غزل فی حوائیِ عصفور

بہرِ مہنوی کی جاس بے خدمت بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

تو بستی فی بحرِ صفت معذرت

حق اسد عصفور

تو بستی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

تو بستی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

آخری شعر ہے:

دُعا کا حصہ بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی

بہرِ مہنوی بہرِ مہنوی

عہدہ دستاردار، منصف، سربراہ، و قلمی حجت اعوان

۱۰۰۰ تا ۱۰۰۱ء درجہ اولیٰ، ۱۰۰۱ء تا ۱۰۰۲ء درجہ اولیٰ

نقصہ ۱۰۰۰ء تا ۱۰۰۱ء درجہ اولیٰ، وجود شعور و ادراک و باطن میں جس وقت سے غریب
موجود تھا وہاں سے وقت و درجہ اولیٰ پر منتقل ہوئے۔

یہاں سے وہ ۱۰۰۱ء کو سارے جہاں سے ملنے والے کچھ فرست دیا ہے اور یہ بھی لکھا
تھا کہ میں یہاں سے ملنے والے کچھ فرست دیا ہے اور یہ بھی لکھا تھا کہ
میں نے یہاں سے ملنے والے کچھ فرست دیا ہے اور یہ بھی لکھا تھا کہ

وقت و درجہ اولیٰ سے وہاں سے ملنے والے کچھ فرست دیا ہے اور یہ بھی لکھا تھا کہ

۱۰۰۱ء تا ۱۰۰۲ء درجہ اولیٰ، ۱۰۰۲ء تا ۱۰۰۳ء درجہ اولیٰ، ۱۰۰۳ء تا ۱۰۰۴ء درجہ اولیٰ

۱۰۰۴ء تا ۱۰۰۵ء درجہ اولیٰ، ۱۰۰۵ء تا ۱۰۰۶ء درجہ اولیٰ، ۱۰۰۶ء تا ۱۰۰۷ء درجہ اولیٰ

۱۰۰۷ء تا ۱۰۰۸ء درجہ اولیٰ، ۱۰۰۸ء تا ۱۰۰۹ء درجہ اولیٰ، ۱۰۰۹ء تا ۱۰۱۰ء درجہ اولیٰ

۱۰۱۰ء تا ۱۰۱۱ء درجہ اولیٰ، ۱۰۱۱ء تا ۱۰۱۲ء درجہ اولیٰ، ۱۰۱۲ء تا ۱۰۱۳ء درجہ اولیٰ

۱۰۱۳ء تا ۱۰۱۴ء درجہ اولیٰ، ۱۰۱۴ء تا ۱۰۱۵ء درجہ اولیٰ، ۱۰۱۵ء تا ۱۰۱۶ء درجہ اولیٰ

۱۰۱۶ء تا ۱۰۱۷ء درجہ اولیٰ، ۱۰۱۷ء تا ۱۰۱۸ء درجہ اولیٰ، ۱۰۱۸ء تا ۱۰۱۹ء درجہ اولیٰ

۱۰۱۹ء تا ۱۰۲۰ء درجہ اولیٰ، ۱۰۲۰ء تا ۱۰۲۱ء درجہ اولیٰ، ۱۰۲۱ء تا ۱۰۲۲ء درجہ اولیٰ

۱۰۲۲ء تا ۱۰۲۳ء درجہ اولیٰ، ۱۰۲۳ء تا ۱۰۲۴ء درجہ اولیٰ، ۱۰۲۴ء تا ۱۰۲۵ء درجہ اولیٰ

۱۰۲۵ء تا ۱۰۲۶ء درجہ اولیٰ، ۱۰۲۶ء تا ۱۰۲۷ء درجہ اولیٰ، ۱۰۲۷ء تا ۱۰۲۸ء درجہ اولیٰ

۱۰۲۸ء تا ۱۰۲۹ء درجہ اولیٰ، ۱۰۲۹ء تا ۱۰۳۰ء درجہ اولیٰ، ۱۰۳۰ء تا ۱۰۳۱ء درجہ اولیٰ

۱۰۳۱ء تا ۱۰۳۲ء درجہ اولیٰ، ۱۰۳۲ء تا ۱۰۳۳ء درجہ اولیٰ، ۱۰۳۳ء تا ۱۰۳۴ء درجہ اولیٰ

۱۰۳۴ء تا ۱۰۳۵ء درجہ اولیٰ، ۱۰۳۵ء تا ۱۰۳۶ء درجہ اولیٰ، ۱۰۳۶ء تا ۱۰۳۷ء درجہ اولیٰ

۱۰۳۷ء تا ۱۰۳۸ء درجہ اولیٰ، ۱۰۳۸ء تا ۱۰۳۹ء درجہ اولیٰ، ۱۰۳۹ء تا ۱۰۴۰ء درجہ اولیٰ

۱۰۴۰ء تا ۱۰۴۱ء درجہ اولیٰ، ۱۰۴۱ء تا ۱۰۴۲ء درجہ اولیٰ، ۱۰۴۲ء تا ۱۰۴۳ء درجہ اولیٰ

۱۰۴۳ء تا ۱۰۴۴ء درجہ اولیٰ، ۱۰۴۴ء تا ۱۰۴۵ء درجہ اولیٰ، ۱۰۴۵ء تا ۱۰۴۶ء درجہ اولیٰ

۱۰۴۶ء تا ۱۰۴۷ء درجہ اولیٰ، ۱۰۴۷ء تا ۱۰۴۸ء درجہ اولیٰ، ۱۰۴۸ء تا ۱۰۴۹ء درجہ اولیٰ

۱۰۴۹ء تا ۱۰۵۰ء درجہ اولیٰ، ۱۰۵۰ء تا ۱۰۵۱ء درجہ اولیٰ، ۱۰۵۱ء تا ۱۰۵۲ء درجہ اولیٰ

کرامت محمد حضور میں یہ خدمت کر دیا جائے۔

۱. **فہمیت علمی :** یہ خدمت کی وہی کیفیت ہے جس میں سائنس اور اصولی امور سے
۱۰۰ سال قبل ویرانہ تھیں مگر دین کے ساتھ ساتھ رہا تھا اور محققانہ طور پر کی گئی تھی

۲. **رسائل و مسائل کا سلسلہ :** یہ سلسلہ ان کی علمی و تحقیقی کیفیت پر مشتمل تھا اور جیسا کہ کتاب
میں ہے اس میں ان کے آپ کے ذریعہ بیان کی گئی ایک شخص کے انچھ سوالات کے جواب دے کر
دیا گیا ہے۔ انچھ سوالات کے جواب دے کر سب سوالات بھی حل کر دیئے ہیں اس سے شخص میں

۳. **اسوۃ حسنہ :** یہ خدمت کی وہ جو ساری تعلیمات کے ساتھ ساتھ جسم کے نقصان کو دور کرتی ہے
یہ سب بات حقیقت کے ساتھ ساتھ ہے۔ یہ سب باتیں دوسرے کے لئے ہیں کہ ان کے لئے
"الطریقہ در سامعہ الصالحات" نامی کتاب : (دیجئے کتابیہ کا دیباچہ)

یہ سب باتیں دوسرے کے لئے ہیں۔ ان کتابیں اور پرچے، خلافت انیسویں سے ایک کی کیفیت
میں دوسرے پرچے کی ہیں۔

۴. **شواہد الجملہ :** حدیث کا یہ مجموعہ ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
یہ کتاب بھی ہے اور اس کے حوازی کے ساتھ میں بھی لکھی گئی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ دیگر تصنیفات بھی ہیں جن کی تفصیل اس کتاب میں ہے۔ اس کتاب کے ساتھ ساتھ
۵. **دوسرے جملے :** دوسرے جملے میں "اسلام" نامی کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۰۰ سال قبل ویرانہ تھیں مگر دین کے ساتھ ساتھ رہا تھا اور محققانہ طور پر کی گئی تھی

۱۰. **ایک طرف سے خدمت کی خدمت :** یہ کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۱. **دوسرے جملے :** دوسرے جملے میں "اسلام" نامی کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۲. **ایک طرف سے خدمت کی خدمت :** یہ کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۳. **دوسرے جملے :** دوسرے جملے میں "اسلام" نامی کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۴. **ایک طرف سے خدمت کی خدمت :** یہ کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۵. **دوسرے جملے :** دوسرے جملے میں "اسلام" نامی کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۶. **ایک طرف سے خدمت کی خدمت :** یہ کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۷. **دوسرے جملے :** دوسرے جملے میں "اسلام" نامی کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۸. **ایک طرف سے خدمت کی خدمت :** یہ کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۱۹. **دوسرے جملے :** دوسرے جملے میں "اسلام" نامی کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ
۲۰. **ایک طرف سے خدمت کی خدمت :** یہ کتاب ہے جس میں ساری احادیث کے ساتھ ساتھ

۱۰۰۰ ہر شد نکات یا مصلیٰ کی توان بہترین شرف ہستی
بوترابست خواہ چون پیغمبریت ہستی خاک آستانت یا نہ
جان پاکت میں جہاں ہر است ملک محلی است نانت یا نہ
انور از گفتگو ناخوش کرد لذت سکویا نشت یا نہ

حضرت فوت اعظم کی شان میں کہی گئی غزل کے یہ شعر :

بہ ناست از عرش اعلیٰ بانی فوت کی ہو کس ہمسرد و بہت بی روش
پشت پائی میسر نہ بر تخت جہم ہر لہری در گہ دلدلی خوش
دیدہ را دایم مرا ترس داد او سرری خواہم و خاک پای خوش
نصرت شدہ ہر قسم از بیان شام چون نراوان شد قد رفیع نور

حضرت محمد مہدیؑ کی ذات سے صحرانہ کو بچپن ب۔۔۔ ایسا بارخانی، عاصی، متحرک، جب کہ وہ خود کہتے ہیں :

نیاز وصال تھو دہ از فانی از آن بنا بہ مقدس چو نہ گن کین
مدان کی ساری بہت ۔۔۔ شہر بہال اشعار تمبہر ہے :

دور کان از دھواں و قطب زمین جاسب حضرت محمد و مہدیؑ شرف الدین
خوشہ ایقہ زرد و سیتہ کمال او یقین رہا ز فردوس رشت و غلامین
ہر آنکہ نہایت دور ہر بجاء آدو نہ لطف اوستہ محمد و اہل مدنی زمین

لیجہ قدس اہل مدنی ہر آنکہ مجیبہ حضرت علیؑ و اہل بیتؑ پر تمجید دس ترانہ سے حضرت شہرہ و ضیہ نبویؑ تصنیف اور بہ پناہ محبت حق۔ ان کی بقہ میں کہہ گئے یہ اشعار چکے داہرہ عقیدت کے منہ پر ہیں۔

راہی آن سرور و خدایا جہم تو کو دن ہر گشتن و جویان جہم
پروردار استیع و رش و جان جہم آشفہ آن زلف و یلشای جہم
این نشو و نما بہر زلف جہم ما جہد پروردہ احسان جہم
در گھر بستہ بی خجائیم فستادہ میں صفت ای نصیر عز الخوان جہم

گئی ہے اور بعدِ تجدِ تشبیہات و استعارات کے درجہ محاسن و ذوقِ بستی و ہر دستہ محاسنِ صادق
گئی ہے۔ یہاں پر ان حقوں کے بعد فرقِ خود اپنی رائے اپنے بیادتی صدر میں رہا ہے۔

سب سے درجہ دینی محمدؐ

خود آواز و شبِ بخت بیدار

چو دیکھ دیکھ نہ تو ایندہ

شدم وایستای تھوئے نظام

زور و خبر تو دیکھم یا محمدؐ

روئے و غرور و غرور و غرور

صبا جو شش گزنی و شش گزنی

بکشم وایستای تھوئے نظام

بہار و باہار و باہار

نوت و دیکھ بکشم وایستای تھوئے نظام

بود یک دم رسائی یا محمدؐ

نشان بے نشان باشد محمدؐ

مادہ و مسلمان باشد محمدؐ

مع وایستای تھوئے نظام

جوش و شمع گزیر یا محمدؐ

بیک کس نیست سر او را مقام محمود

حلوئے نہ و در حسن و حسن و حسن

عشق از ان جهان محرم و از دین

یا تبیع المذنبین استغاثت

دین و دینیت نہاد بر میر و دین

غیرت و غیرت کی ایک نعت پر حضرت امیر کی دو تصنیفیں ملتی ہیں۔

دوباب چوکر دسویں جان ماہمہ صدر کس دور دل از جان ماہمہ
 حضرت خیرتے ہیں۔ مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر
 دور دور مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر، مہمیر
 کہ یہ حضرت نے اپنی زبان سے نہیں، تو یہ خود سے ہی، نہ دیتا، نہ کہنے کی حاجت نہ
 کہتے تھے۔

حضرت نے فرمایا: "میں نے یہ دیکھا ہے کہ کئی کئی سال پہلے سے
 یہاں تک کہ حضرت کا دعویٰ قاضی تھا دیکھتے ہیں۔"

حضرت فرمایا: "میں نے یہ دیکھا ہے کہ کئی سال پہلے سے
 حضرت کے علاوہ کسی اور نے یہ دیکھا ہے کہ کئی سال پہلے سے
 یہاں تک کہ حضرت کا دعویٰ قاضی تھا دیکھتے ہیں۔"

حضرت فرمایا: "میں نے یہ دیکھا ہے کہ کئی سال پہلے سے
 حضرت کے علاوہ کسی اور نے یہ دیکھا ہے کہ کئی سال پہلے سے
 یہاں تک کہ حضرت کا دعویٰ قاضی تھا دیکھتے ہیں۔"

نہایت دینیت و تقوی کا دستیں انرا ام بیکر وں کی ترنم ریزی اور جدت اسلوب ویرہ یہ سارے عوامل
 نام آئے میں جہاں دوسروں کی دوسرا اس میں خود حضرت نصر کو بھی ہے وہ کہتے ہیں :

نصرتی دینیت معنوں غزل چہ قدر سکر سالی دارم

حافظ سعدی اور حضرت فردوسی و ایوان غزل کے سون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ حضرت نصرؑ
 ان دووں کی کامیاب تقلید دہری کی ہے اردان کا حروں یہ دین بھی میں۔ خونہ کے حور یہ جہاں جد
 خدائیں ہیں کی جاتی ہیں :

حافظ

نصرت

بے لب و لعل تو سیر میں غنی نیست کہ نیست
 ذائق از قدر حدایت وہی نیست کہ نیست
 بکدن نیست کہ انسیدہ و نہ لان بخود
 جاگ رہ دست ملت ہر ہی نیست کہ نیست
 ہر مشق تو و جوری و شوق و عرس
 بردہ نفسی تو رخ و غنی نیست کہ نیست
 از راہ سیر جادو شست سے بے آب ادنی
 و در جہ و دستار ز صافی سر سب ادنی
 ان نصرتی فلم غنفت و ستیدہ جوہر فقط ان
 اس وقتہ اگر کویم ہیک در باب دل

دش و بر قدرت نفرتی نیست کہ نیست
 منت سب دست پر سب رفائیت کہ نیست
 رمی دل شدہ و دست تو حرمیں جس گم
 از ہر عشق تو پر خون جباری نیست کہ نیست
 و میں از رکھ فطر تو، و ستود منت
 در سر، و وجودت ہنرمست کہ نیست
 یہ نہ کہ کہ میں درم در میں شاد و ادنی
 یہ وقت بے معنی غزل سے بے ادنی
 ان میں ان راہد۔ جس کو ہم کہت
 ہا یہ قصہ اگر کویم ہیک در باب ادنی

خسرو

نصرت

در رم یہ یہ قصہ شبہ آن رنگ حویلی بکھرت
 مہرب زانستی بکھرت پادہ میں بکھرت
 بہرنت راو برہمی نصرت در دستان خود
 در ہای نظم یک عرت عقد زبہ بکھرت

دینت زبہ بکھرت زبہ بکھرت
 ادنی بکھرت بکھرت بکھرت
 بکھرت بکھرت بکھرت بکھرت
 بکھرت بکھرت بکھرت بکھرت

فرد

نصی

نہدہ کی بیک کہ گریہ میں نہ

در آردان حل یوں رہد

میرا زانسن پیدا کرید

میری پر جو پس سید لڑد

غافل از جو نیست غم تو کب می جوی

و جان من در غم تو کب می جوی

نی تو اعدا کتک و کتک در من

کوی که از در حق و جان و بدن غافل

خوردن یاد کرد سید لڑد

مردود خود را نوید کرده

بسیار است غم تو کب می جوی

و خوف رنج و غم تو کب می جوی

نہدہ کی بیک کہ گریہ میں نہ

در آردان حل یوں رہد

میرا زانسن پیدا کرید

میری پر جو پس سید لڑد

غافل از جو نیست غم تو کب می جوی

و جان من در غم تو کب می جوی

نہدہ کی بیک کہ گریہ میں نہ

در آردان حل یوں رہد

میرا زانسن پیدا کرید

میری پر جو پس سید لڑد

غافل از جو نیست غم تو کب می جوی

و جان من در غم تو کب می جوی

نہدہ کی بیک کہ گریہ میں نہ

در آردان حل یوں رہد

میرا زانسن پیدا کرید

میری پر جو پس سید لڑد

غافل از جو نیست غم تو کب می جوی

و جان من در غم تو کب می جوی

انتخاب از پیرایه
میدانش مردم

[illegible]

در دشت کتب جوان داعی به سر
در دل عبد جیب یادگاری به سر

بہارِ سحر و شمع کی ہر
دین میں ہے کہ وہ خود ہی ہے

- [illegible]

مکتبہ دین اسلام
۱۰۰ جونی

محسن کتابوں کے بارے میں

ہر ایک کو یہ بات چاہیے کہ کتابوں کے بارے میں کیا چیزیں سمجھنا چاہیے۔
کتابوں کے بارے میں سمجھنا چاہیے کہ وہ کون کون سے ہیں اور ان کے بارے میں
کون کون سی چیزیں سمجھنی چاہیے۔ ان کے بارے میں سمجھنا چاہیے کہ
ان کے بارے میں کیا چیزیں سمجھنی چاہیے۔

ہر ایک کو یہ بات چاہیے کہ کتابوں کے بارے میں کیا چیزیں سمجھنا چاہیے۔
کتابوں کے بارے میں سمجھنا چاہیے کہ وہ کون کون سے ہیں اور ان کے بارے میں
کون کون سی چیزیں سمجھنی چاہیے۔ ان کے بارے میں سمجھنا چاہیے کہ
ان کے بارے میں کیا چیزیں سمجھنی چاہیے۔

ہر ایک کو یہ بات چاہیے کہ کتابوں کے بارے میں کیا چیزیں سمجھنا چاہیے۔
کتابوں کے بارے میں سمجھنا چاہیے کہ وہ کون کون سے ہیں اور ان کے بارے میں
کون کون سی چیزیں سمجھنی چاہیے۔ ان کے بارے میں سمجھنا چاہیے کہ
ان کے بارے میں کیا چیزیں سمجھنی چاہیے۔

ہر ایک کو یہ بات چاہیے کہ کتابوں کے بارے میں کیا چیزیں سمجھنا چاہیے۔

شہادت

حسن مجتوی کے بزمین

خدا بخش بزرگ و منور علم و فنون برقی سے دو عالم حسن مجتوی کا تقارب رہا ہے۔
 درازی کاوش سے مآۃ العلوم عدد دوم صفحہ ۶ کے کتاب نمبر ۱۹۰۲ انگریزی نمبر ۳۵۵ کے تراجم
 کی تصحیح کی ہے۔ راجہ غلام حسن کے علاوہ غلام حسین علی گڑھ کے صاحبزادے
 لکھتے ہیں کہ غلام حسن مجتوی کا حق کیسا بے حد ہے۔ صاحبزادے کا موطوعہ دیوان قلم تہہ ہی (معی مداح جس ماریٹ
 میں موجود ہے۔ نور برق سے موسس طبر کیا ہے کہ متاع کی نگارستان عشق، مانتا تاہید ہو ملک حالانکہ
 اس کا ایک قلمی نسخہ خدا بخش لائبریری میں کتاب نمبر ۳۰۲ پر موجود ہے۔ بلکہ اس کا موطوعہ نسخہ بھی اسی کتب خانہ
 میں محفوظ ہے۔ ایک اہل بیت بھی درمیان میں ہے کہ قلمی نسخہ کتاب نمبر ۳۰۳ کے حاتم پر کتاب نے دیوان
 بعد ازاں فرمادے ہیں کہ اس سے قلمی نسخہ کے درمیان کی ۱۰۰ سری صدیقی جواب
 لکھنا چاہیو ہے۔

K. da Bakhsh Libr
 80277
 A

خدا بخش لائبریری کی مطبوعات

- خدا بخش لائبریری کے تحت ۱۰۰ سے زائد کتب و رسائل مختلف زبانوں کی ۱۵ روپے
- ڈسکریٹریٹک (مداخلت کے بغیر) کی دستی قیمت ۱۰ روپے، ۱۵ روپے، ۲۰ روپے
- نقدی قیمت ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- خاص مخطوطات کی کچھ قیمتیں ۱۵ روپے سے ۱۰۰ روپے تک ہوتی ہیں۔ ۱۵ روپے
- شمس بیان فی مصلحت السلاطین ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- تصویر مجتبیٰ (شمس الدین غفری) ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- بارہویں صدی کے شاہی ناسخ کے معیار پر ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- خدا بخش خطبات: فارسی اور سندھی زبانوں میں ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- کلمہ ادب حمد: ہر ایک ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- خدا بخش خطبات انگریزی: علمہ نوکی کی تعلیم کی تشکیل (۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے)
- سلطنت میں (۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے)
- فارسی ادبیات میں ہندوستان کا حصہ: جدید تحقیقات کی
- ریکشن (۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے)
- اسلام و علم جدید کے اس بارے میں مکتبی ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- خدا بخش: صلاح ادب حدائق ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- خدا بخش لائبریری: ایک قافلی و پورے کے نمبر ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- تاریخ بنیادی پیدائش و وفات: ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- کنز خزائن: ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- یونی کانسٹنس کے پہلے اجلاس کا خطبہ (مکتبی لائبریری) ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- فرحانہ اصغریہ: ایک جائزہ (۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے)
- رسائل کے دفتروں سے اردو ادب کی بازیافت: ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- انصاف: ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے
- مکتوبین متن کے مسائل (مداخلت کے بغیر) ۱۰ روپے، ۲۰ روپے، ۳۰ روپے

خدا بخش اور نیٹس پبلیک لائبریری اپشن

بیان ملکیت سہ ماہی خدائے بخش لائبریری جرنل اور تفصیلات مطابق فارم نمبر ۴۴ قاعدہ نمبر ۸

۱- مقام اشاعت : خدائے بخش اور منیل پبلک لائبریری، پٹنہ

۲- وقفہ اشاعت : سہ ماہی

۳- ۳- پرنٹر و پبلشر کا نام : محبوب حسین

قومیت : ہندوستانی

پتا : رمناروڈ، پٹنہ ۴

۵- ایڈیٹر کا نام : عابد رضا سید

قومیت : ہندوستانی

پتا : ڈاکٹر کبیر خدائے بخش اور منیل پبلک لائبریری، پٹنہ ۴

۶- ملکیت : خدائے بخش لائبریری، پٹنہ

میں محبوب حسین اعلان کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و یقین کے مطابق

درست ہیں۔

دستخط پبلشر محبوب حسین

۲۷ فروری ۱۹۸۳ء

فکر و نظر

ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کا ماہوار

علمی و دینی مجلہ

جمیں

قرآن ، حدیث ، فقہ ، تصوف ، مسلم کلام کے علاوہ
تقابل ادیان ، فلسفہ ، تاریخ ، ادب ، قانون ، سیاست ، معاشریات ،
معیشت ، طب ، ثقافت اور عمرانیات
سے متعلق موضوعات پر

اسلامی نقطہ نظر سے تحقیقی مضامین شائع کئے جاتے ہیں

پندرہ سالہ

| | | | |
|-----------------|-----------|------------|--------|
| پاکستان کے لئے | ۳۰ روپے | ۳ روپے | فی شدہ |
| دیکر ملک کے لئے | ۱۵ روپے | ۱-۵۰ روپے | |
| | ۷-۵۰ روپے | ۱۰-۵۰ روپے | |

اسلام سے تعلق نہ ہونے کی درخواست بھی ہے۔
فکر و نظر میں چھپنے والے مضامین کے لئے نقد یا ادارے کی
مطبوعات کی صورت میں اعزاز یہ بھی دیا جاتا ہے۔

فکر و نظر
پوسٹ بکس نمبر ۳۹۷ اسلام آباد پاکستان

اردو کے سہ ماہی ادیب

ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری

— مکتبہ —

خودنوشت سوانح عمری

شائع ہو گئی

ردِ راہ

نصف صدی کی علمی ادبی، فکری، تہذیبی، سیاسی اور ثقافتی زندگی کا اُمینہ خانہ
اردو میں اپنی نوعیت کی اہم ترین دستاویز
— چند عنوانات —

زندگی کے ابتدائی سال • مکتبہ کی بانی • علم و ادب کی سستیں • سید آباد دکن کی انجمن آراء • یورپ •
• یورپ سے واپس کے بعد • پاکستان کا زیرِ نقاد • دنیا کی • ازبکستان • روس • ایران میں
چار سال • فلسطین میں چند مہینے • اسپین • اٹلی • امریکہ • جاپان اور دیگر ملکوں کی جھلکیاں
حسین کی نگاہیں • حقیقت کی تلاش اور ادب کا اپنی مثال

صفحات ۲۲۰ .. سرورق موجد

ہیروزنگٹ اپ — مقدر یادگار تصاویر

قیمت: ۵۴ روپے

ہر اچھے بک اسٹال سے طلب کیجئے یا ہمیں لکھئے

مکتبہ افکار، ریلوے روڈ، کراچی



KHUDA BAKHSH LIBRARY

JOURNAL

24

**KHUDA BAKHSH ORIENTAL PUBLIC LIBRARY
PATNA**